مجموعۂ وظائف

علامہ عالم فقری



هو الله	وہ اللہ	الرزاق	رزق دینے والا	لبسجم	اللہ
الذی لا الٰہ	کہ نہیں کوئی معبود	الفتاح	کھولنے والا	الخبیر	خبردار
الا ھو	مگر وہ	العلیم	جاننے والا	الحلیم	بُردبار
الرحمٰن	بڑا مہربان	القابض	بند کرنے والا	العظیم	بزرگ
الرحیم	نہایت رحم والا	الباسط	کھولنے والا	الغفور	بخشنے والا
الملک	بادشاہ	الخافض	پست کرنیوالا	الشکور	شکر پسند
القدوس	پاک	الرافع	بلند کرنے والا	العلی	بلند
السلام	سلامت رکھنے والا			الکبیر	بڑا
المؤمن	امن دینے والا			الحفیظ	نگہبان
المھیمن	نگہبان			المقیت	قوت دینے والا
العزیز	غالب			الحسیب	کافی
الجبار	زبردست			الجلیل	بزرگ
المتکبر	بڑائی والا	المعز	عزت دینے والا	الکریم	سخی
الخالق	پیدا کرنے والا	المذل	خوار کرنے والا	الرقیب	نگہبان
البارئ	عالم کا بنانیوالا	السمیع	سُننے والا	المجیب	قبول کرنیوالا
المصور	صورت بنانیوالا	البصیر	دیکھنے والا	الواسع	فراخی والا
الغفار	بخشنے والا	الحکم	حاکم	الحکیم	حکمت والا
القھار	زبردست	العدل	عدل کرنیوالا	الودود	دوست بڑا
الوھاب	بہت دینے والا	اللطیف	باریک بیں	المجید	بزرگ

اللہ

جل شانہ

الرحمٰن	الرحیم	الاحد	اکیلا	المنتقم	بدلہ لینے والا
الباعث	اٹھانے والا	الصمد	بے نیاز	العفو	معاف کرنیوالا
الشہید	گواہ	القادر	قدرت والا	الرؤف	بہت مہربان
الحق	سچا	المقتدر	صاحب قدرت کا	مالک الملک	مالک ملک کا
الوکیل	کارساز	المقدم	پہلا	ذوالجلال والاکرام	صاحب بزرگی اور بخشش کا
القوی	طاقت والا	المؤخر	پچھلا	المقسط	عدل کرنیوالا
المتین	مضبوط	الاوّل	اوّل	الجامع	جمع کرنے والا
الولی	دوست	اللہ جل شانہ		الغنی	بے پرواہ
الحمید	قابل تعریف			المغنی	دولتمند کرنے والا
المحصی	گھیرنے والا			المانع	منع کرنے والا
المبدئ	پہلے پیدا کرنیوالا			الضار	ضرر دینے والا
المعید	دوبارہ پیدا کرنیوالا			النافع	نفع دینے والا
المحیی	زندہ کرنیوالا	الآخر	آخر	النور	روشنی والا
الممیت	مارنے والا	الظاہر	آشکارا	الہادی	راہ دکھانے والا
الحی	زندہ	الباطن	پوشیدہ	البدیع	نیا پیدا کرنیوالا
القیوم	ہمیشہ رہنے والا	الوالی	کارساز	الباقی	ہمیشہ رہنے والا
الواجد	پانے والا	المتعال	برتر	الوارث	مالک
الماجد	بزرگی والا	البر	احسان کرنیوالا	الرشید	راہنما
الواحد	ایک	التواب	توبہ قبول کرنیوالا	الصبور	بڑا تحمل والا

فریدی مجموعہ وظائف

چالیس قرآنی سورتوں، چوبیس درود شریف، اسیس روحانی دعاؤں، وظائف اور مکمل نفل نمازوں کے روحانی فوائد و خواص کا بے مثل مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے پڑھنے کا مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے۔

○

مرتب

عالم فقری

ناز پبلیشنگ ہاؤس

۴۲۲ ٹمیامحل، جامع مسجد، دہلی ۶

Ph.23279392,

نام کتاب ------- فریدی مجموعہ وظائف
موضوع ------- وظائف کا مجموعہ
مؤلف ------- عالم فقری
اشاعت ------- 2009
تعداد ------- ۵۰۰

قیمت : Rs. 120.00

فہرست مجموعۂ وظائف

Kahf 18

① فضائل سُورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث ۔ ۱ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کے دَور میں ایک مرتبہ اسید بن حضیرؓ نے اپنے گھر میں سورۂ کہف کی تلاوت کی، اُن کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہُوا تھا، وُہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اُس کے گھر پر آ کر سایہ فگن ہو گیا اُس نے اِس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ سُورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔ اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہُوئی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۔ ۲ حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وُہ فتنۂ دجّال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حدیث ۔ ۳ حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وُہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔ ۴ حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں

پڑھیں، وُہ فتنۂ دجّال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۔ ۵ معاذ بن انس جُہنی رضؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سُورہ کہف کا اوّل و آخر پڑھا وُہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سُورہ کو مکمل پڑھے گا، اُس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مُسند امام احمد)

حدیث ۔ ۶ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن سُورہ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اُس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

حدیث ۔ ۷ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سُورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۔ ۸ حضرت امام حُسینؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھی وُہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر دجّال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابنِ کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، حفاظتِ حمل کے لیے بہت مؤثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصئ قرض کے لیے نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سُورت کو ایک مرتبہ خلوصِ دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصئ قرض کے لیے دُعا کی جائے۔ اِن شاء اللہ قبول ہو گی، جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نمازِ فجر اِس سُورت کو پڑھے۔ اِن شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو، اُس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اُسے چاہیئے کہ گیارہ روز تک اس سُورت کو بعد نمازِ عشاء پڑھے، اِن شاء اللہ اُس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سُورت کو پڑھ کر پانی پہ دَم کرکے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وُہ مکان آسیب، جن بھُوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اِس سُورت کے بے پناہ فوائد ہیں، جس ارادہ کے پیش نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ اپنی رحمت سے وُہ ارادہ پورا کردے گا۔ رضاءِ الٰہی کی خاطر اس سُورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور دِل اللہ کے نور سے منوّر ہوتا ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشَرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا

کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب

حَسَنًا ﴿٢﴾ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَيُنذِرَ

ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کو ڈرائے

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَّا لَهُم

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا۔ اس بارے میں نہ

بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا

ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے

كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

ہیں۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے

إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا

پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے۔ بیشک

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں ۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

نشانی تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

پر گنتی کے کئی برس تھپکا ۔ پھر ہم نے انہیں جگایا

ع ١٢ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّهُمْ

ہم اُن کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں ۔ وہ کچھ جوان

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ

وُہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں

دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ

گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی۔ یہ جو ہماری

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

قوم ہے اُس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ

وُہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ لو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

آسانی کے سامان بنا دے گا۔ اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ

جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے اور

اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

جب ڈوبتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے، تو ہرگز اس کا کوئی

۲ ع ۵ ۱۲ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا

حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

سوتے ہیں۔ اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

اور اُن کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ

کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور

لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں

لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوْا رَبُّكُمْ

کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم. دوسرے بولے تمہارا رب

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر

هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

ہے کہ تمہارے لیے اس میں کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا

جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ

چلی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات

لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ

کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو

عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ

دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ

کے لیے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ

ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ

سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان اُن سے

مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ

مانوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر

عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ

اور پر نہ پڑیں کیا تم دُنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اُس کا کہا

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

نہ مانو جس کا دِل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وُہ اپنی خواہش کے

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ

پیچھے چلا اور اُس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا

ظالموں کے لیے وُہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ

کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بری

مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے نیک اعمال

إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولٰٓئِكَ

ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

اور سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے وہاں

إِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ

تختوں پر تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب

الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ اُن میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور اُن کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اُن کے بیچ

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ أُكُلَهَا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اور وُہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وُہ اس سے ردو بدل کرتا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ أَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی

أَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ أَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ

فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو

قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّيْ لَأَجِدَنَّ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ

پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اس سے اُلٹ پھیر

هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ

کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اُس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠

بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْ

یہی کہتا ہوں کہ وُہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں

لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ

اُتارے تو وُہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس

عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَ

اور کہہ رہا ہے کہ اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

ع ۵ ۱۴ ۱۷ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

دُنیا کا سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وُہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

رب کے حضور صفیں باندھے پیش ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت

مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

نہ رکھیں گے اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ بڑا

كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۧ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا ع ۷ ۱۸

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب کہا ہم نے

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا۔

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا اور نہ

لَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ

نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا

تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کردیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں

النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا

گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ

مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ ع ۷ ۱۹

نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ

جھگڑالو ہے۔ اور آدمیوں کو کسی چیز نے اس سے

يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

عذاب آئے۔ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور ڈر سُنانے والے اور جو کافر ہیں وُہ باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں

آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

کی اور جو ڈر انہیں سُنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وُہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو

قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

آگے بھیج چکے ہیں بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ

طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے۔ اور تمہارا رب

الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

بخشنے والا مہر والا ہے۔ اگر وہ انہیں ان کے کیے پر پکڑتا تو

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ

جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

تباہ کردیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وعدہ

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ ۸ ع ۹ ۲۰

کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی

هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى

مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى

دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا

راہ لی اچنبا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس

كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع ۹ ع ۱۱ ۲۱

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں ۔

فَانْطَلَقَا ٘ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

چیر ڈالا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے بری

شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو ۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ

نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْئًا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

بہت بری بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے ۔ کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں

شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

تمہارا عذر پورا ہو چکا ۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں

اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ

لے لیتے۔ کہا یہ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپکو ان

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ جو

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور ان کے پیچھے ایک

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ

بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

اور کفر پر چڑھادے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ
نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ
آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ﴿۸۲﴾ وَ
یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور
يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا
تم سے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۭ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ
مذکور پڑھ کر سناتا ہوں بیشک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾
اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا
حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا
ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اسے بُری مار

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ؕ

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

رکھی بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ

بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط

بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى

آڑ بنا دوں گا میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ

جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ

اونڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آوے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری فریاد سے

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع

تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں ۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی تول

وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی بیشک جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ ان کی مہمانی

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ

ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

نہ چاہیں گے تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں

كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ

اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ

فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲

شریک نہ کرے۔

sajda 32

② فضائل سُورہ سجدہ

سُورت سجدہ وُہ سُورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث ۔۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

حدیث ۔۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے، گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ سورۂ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمرؓ نے ساٹھ درجے فرمایا۔

حدیث ۔۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں سورہ الم تنزیل السجدۃ پڑھا کرتے تھے۔ (ابنِ کثیر)

یہ سُورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اُس کے افسرانِ بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے

ہوں تو اسے چاہیئے کہ سات روز تک بعد نمازِ فجر اس سُورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ افسرانِ بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سُورت شفایابی کے بھی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سُورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو پانی دَم کر کے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان، زمین یا جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیئے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگارِ عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بَلْ

سے ہے۔ کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ

پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی رُوح پھونکی اور تمہیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق

تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ

مانتے ہو اور بولے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وُہ اپنے رب کے حضور حاضری

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

سے منکر ہیں۔ تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ ع ١/١١ ١٣

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے لے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافَىٰ

تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی

اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾

وقف غفران

والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری رہے

اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ

وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب کبھی اس

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ

میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان

قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ

آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے منہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں

الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ع ۲ ۱۱ ۱۵

سے بدلہ لینے والے ہیں اور بے شک ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ

کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ

لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾

کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے جبکہ

صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تمہارا رب ان میں فیصلہ کردے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کرتے تھے ۔ اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کردیں کہ آج یہ اُن

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سُنتے

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ

طرف پھر اس میں سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے اُن کے

مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوجھتا نہیں ۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا ؟ اگر تم سچے

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ

ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِیْمَانُہُمْ وَلَا ہُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے ۔

فَاَعْرِضْ عَنْہُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّہُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تو ان سے منہ پھیرلو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

③ فضائلِ سُورۂ یٰسٓ

سُورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دِل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاصکر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث۔۱ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سُورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مُضَر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سُورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔ ربیعہ اور مُضَر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور

اُن سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث ۔ ۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

(ترمذی شریف)

حدیث ۔ ۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دِل ہوتا ہے۔ قرآن کا دِل سورۂ یٰسٓ ہے جو یٰسٓ شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث ۔ ۴ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سُورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث ۔ ۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وُہ بخشا ہُوا ہو گا۔ (ابن کثیر)

حدیث ۔ ۶ حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔

(تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۔ ۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰسٓ ہر اُمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث - ۸ حضرت عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰسٓ شریف پڑھے گا اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہُوا کہ سُورت یٰسین پڑھنے سے دین و دُنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سُورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگانِ دین کا قول ہے کہ یہ سُورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکسیر ہے اس لیے اگر کسی شخص کو شدتِ حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ گیارہ دن تک سُورۃ یٰسٓ کو مبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

اگر کوئی شخص اس سُورت کو بعد نمازِ فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، تو وُہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا مال میں برکت ہو گی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہو گا، شیاطین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی مِلے گی۔ غرضیکہ سورۃ یٰسٓ کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دِل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سُورت یٰسٓ بہت مفید ہے لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ اِن شاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم

وقف غفران نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

ع ۱۲ / ۱۸ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

وقف لازم مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستادے آئے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا

تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ

ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ

تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِیَ لَآ

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس نے فرمایا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا۔

وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر

جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ

نہ اتارا اور نہ ہمیں کوئی لشکر اتارنا تھا۔ وہ تو

كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ

وقف غفران

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ

تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ

اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ ع ۲ ۲۰ ۱

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔

اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

اور ہم نے اس میں سے کچھ چشمے بہائے، کہ اس کے پھلوں میں

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

نہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ لا

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ

دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ

لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ

جائیں ۔ اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے ۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتة

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

ہوگا اور تمہیں بدلا نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا ۔

إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ

مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا

لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اوران کے لیے ہے اس میں

يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا ۔

وَامْتَٰزُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو ! اے اولادِ آدم

أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِي ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّيْطَٰنَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ 5

پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

وقف غفران

اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس

أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا

نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ

وعدہ تھا ۔ آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ

کا۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور

تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

میں اُلٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔ اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ اُن کے

مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کردیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

کرسکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم اُن کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا (وقف لازم)

بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٧ وَ

بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝٧٨ قُلْ يُحْيِيْهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِيْمُ ۨ ۝٧٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝٨٠

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ وقف غفران

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨١ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا

ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

Muhammad 47

19

اَنۡ یَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وُہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اُسے

بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

﴿۴﴾ فضائلِ سُورہ مُحمّدؐ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی سے محبّت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضورؐ کی محبّت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت حاصل ہو جائے وُہ سمجھے کہ اسے دُنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نمازِ تہجّد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلاناغہ معمول بنائے تو اسے دُنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہو گی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہو گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہُوا نظر نہ آتا ہو، اسے چاہیئے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس سورت کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اس کے بعد حسبِ توفیق جو میسر آئے اُن پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کرے اِن شاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے گا۔ یہ سورت دشمنوں

پر فتح پانے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک اس سُورت کو ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ عصر پڑھے اِن شاء اللہ دشمن زیر ہو گا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بُری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

اگر کسی شخص کو بُرے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اِن شاء اللہ کوئی بُرا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دُودھ نہ آتا ہو تو اس سُورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اِن شاء اللہ بچے کے پینے کے لیے وافر دُودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سُورت کو روزانہ پڑھنا دین و دُنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے ان کے عمل برباد کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان

اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَضَرْبَ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ مع ۱۳

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنْ

انہیں اس کی پہچان کرا دی ہے اے ایمان والو۔ اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِينَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور کافروں کے لیے بھی

أَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ
ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ اِنَّ
اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ
باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ
اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ
کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

ع ۱ ۱۱ ۵

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بُرے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ ۵ وَاَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کو

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ

اللہ نے مہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ج فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج فَاَنّٰى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع ۸

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ج

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

کہ تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردنی

الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

چھائی ہو تو اُن کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر اُن کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کردیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے اور اللہ تمہارے عمل

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزما لیں بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کیا دھرا اکارت کر دے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَـكُمۡ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿۳۴﴾ فَلَا

ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ‌ۖ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ‌ۖ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دُنیا کی

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ‌ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری

تَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـئَلۡكُمۡ اَمۡوَالَـكُمۡ ﴿۳۶﴾

کرو تو وُہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

اِنۡ يَّسۡـئَلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کروگے اور وُہ بخل تمہارے دلوں

اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا

کے میل ظاہر کر دے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۚ فَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ
میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ الۡغَنِیُّ
بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا
اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَیۡرَکُمۡ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ﴿۳۸﴾ ع ۸
لوگ بدل دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

Fatah
48

⑤ فضائل سُورۂ فتح

یہ سُورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاصکر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سُورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ ابنِ سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سُورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باد دی۔

(بخاری شریف)

حدیث - ۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سُورت کے بدلے میں وُہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حدیث - ۳ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ یہ سُورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سُورج طلوع ہُوا۔ (بخاری شریف)

حدیث - ۴ صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سُورت کا نزول ہُوا اور جب یہ سُورۃ نازل ہوئی تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سُورت نازل ہُوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث - ۵ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سُورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سُورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

حدیث - ۶ ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سُورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ (تفسیر رُوح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وُہ سفر میں محفوظ رہے گا اگر جہاز میں جاتا ہُوا پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سُورت کو ۳ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے اِن شاء اللہ کامیابی اور نُصرت پائے گا۔

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس ۴۰ روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے اِن شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سُورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگیٔ رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، اِن شاء اللہ پورا سال امن و امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اُس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ تعالےٰ اللہ تعالےٰ الغیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بنا دے گا۔ غرضیکہ اس سُورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ۝۲ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ

یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ط

مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ج وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بُری گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۶

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و حکمت

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

والا ہے بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر

وَّنَذِيْرًا ۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

اور خوشی و ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی

وَتُوَقِّرُوْهُ ط وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۹ اِنَّ

تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

بُرے کو عہد کر توڑا اور جس نے پورا کیا وُہ عہد جو اس نے

۱ ع ۱۰ ۹ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وُہ بات

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وُہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

ہے بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

تو بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ

وُہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم

تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ

اور نہ بیمار پر مؤاخذہ اور جو اللہ اور

اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

گا جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب

ع ۲ ۱۰ اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس

يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ

سی غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد۔ عطا فرمادی اور

كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

وَّاُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
اور ایک اور جو تمہارے بس کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں
بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۝۲۱
ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ
اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر
لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ
دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور
الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور
اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ۝۲۳ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ
بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم
عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ
سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں
بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
دیکھتا ہے وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

رُکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم

اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

کے قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ضرور ہم ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان

سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنے رسول اور اپنے ایمان والوں پر اُتارا

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا أَحَقَّ بِهَا

اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ

وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۹ ۱۱

سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے امن و

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا

امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف

تَخَافُوْنَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے اپنے

أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کر

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ

تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖ وَ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے۔ اور ان کی

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ معانقہ ۱۵

صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩

بخشش اور بڑے ثواب کا۔

Rahman
55

⑥ فضائلِ سُورۂ رحمٰن

سُورۂ رحمٰن حُسنِ عبارت اور حُسنِ طرز کے لحاظ سے قرآنِ پاک کی زینت ہے۔ اس سُورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سُننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سُورت اپنے حُسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سُورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔

یہ سُورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاءاللہ حاجت پوری ہو گی۔ اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سُورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دَم کر کے مکان

کی دیواروں پر چھڑکے۔ ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾

(ما کان و ما یکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں غلاف والی اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

اور خوشبو کے پھول تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے تو تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی

كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ ع ۲۵ ۱۱

ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت

ذُو الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

اسی کی سلطنت سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ

جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿۴۶﴾

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۹﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيَانِ ﴿۵۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۱﴾ فِيهِمَا

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿۵۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِأَيِّ

قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ
آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ
کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ لعل اور یاقوت اور
الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
مونگا ہیں۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾
نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔
فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو
جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے
فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ

نعمت جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

انار ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین ۔ تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ۳ ع ۴۲ ۱۲

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

Waqia 56

⑦ فضائلِ سُورۂ واقعہ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے اِس کے متعلق حضورؐ کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حدیث۔ ۱ بیہقی نے شعب الایمان میں ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مَیں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔

حدیث۔ ۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث۔ ۳ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمانؓ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وُہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وُہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہو گا۔

(ابنِ کثیر)

حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی
حدیث -۴ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا
کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی
نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ
تونگری اور مالداری کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد اُن بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہو گا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب ہووے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

کسی کو پست کرنیوالی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپنے گی تھرتھرا کر

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَا اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے

مَا اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وُہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ

وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

سامنے ان کے گرد لئے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾

کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ

کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے نہ

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ

کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ

داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے بے کانٹوں

سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ

کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ

مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ

کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ

میووں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اُٹھان اُٹھایا تو انہیں بنایا

ع ۱ ۳۸ ۱۲ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کے لیے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا

اور کھولتے پانی میں اور جلتے ہوئے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں

مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

تھے اور اس بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے

الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۥ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾

اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

پھر بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ

ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو تو کیا تم اس کی کھیتی بناتے

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کردیں پھر

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ

ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن
تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ
کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں
الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں
لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾
کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ
بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر با وضو
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ کرتے ہو کہ

اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ

پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾

میں ۔ سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی ۔

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع ۳ ۲۲ ۱۶

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو

Qaf
50

⑧ فضائل سُورۂ ق

اس سُورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیاتِ مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضورؐ اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وُہ سُورت ہے جسے حضورؐ نے زیادہ تر پڑھا ہے ۔

جو کوئی سُورت قٓ کو تین بار پڑھ کر سُرمہ پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی آنکھوں کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا ۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہُوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دُوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا اور ہر کوئی زیر ہو کر

راضی ہو جائے گا۔
اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سُورت کی فوٹو کاپی کرا کر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔
اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی کا اثر نہ ہوتا ہو تو علاج کروانے کے ساتھ اس سُورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر تھوڑا سا پانی لے پلائیں ان شاء اللہ دوا میں شفایابی کے اثرات پیدا کر دے گا۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ
عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچنبا ہُوا کہ
جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا
ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو
شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے
ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ
پھر جئیں گے یہ پلٹنا دُور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ ﴿٤﴾

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيٓ أَمْرٍ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے ثبات

مَّرِيجٍ ﴿٥﴾ أَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا إِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوٰسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً

اور اس میں ہر بارونق جوڑا اگایا سوجھ

وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی اُتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ

کہ کاٹا جاتا ہے اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا

نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

گا بھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے مردہ شہر

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ

نوح کی قوم اور رس والوں اور ثمود اور عاد

وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بن والوں

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

اور تبع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے سے

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

شبہ میں ہیں اور بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا

ایک داہنے بیٹھا اور ایک بائیں کوئی بات

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے

كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ

تو بھاگتا تھا۔ اور صُور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

یہ ہے وعدہ عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ

کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے غفلت

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۭ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

بولا یہ ہے جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مُّرِيبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا

فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِينُهُ

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو اس کے ساتھی شیطان نے

رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ

کہا اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دُور کی گمراہی

بَعِيدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ

میں تھا۔ فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی

قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

عذاب کا ڈر سُنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں

ع ۲ ۱۴ ۱۶ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُولُ

اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں جس دن ہم جہنم

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن

سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وُہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ

مَّزِيدٍ ﴿۳۰﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ

ہے۔ اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے

بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

دُور نہ ہوگی۔ یہ ہے وُہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر رجوع لانیوالے نگہداشت

حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

والے کے لیے جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

اور رجوع کرتا ہُوا دِل لایا ان سے فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ سلامتی کے

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا

ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي

فرما دیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کیں، ہے کہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس میں نصیحت

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے یا کان لگائے اور

وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

متوجہ ہو اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

اور ڈوبنے سے پہلے . اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ لا يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بے شک ہم جلائیں اور ہم

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ط ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وُہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم اُن پر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ

جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾ ع

دھمکی سے ڈرے۔

رکوع ۱۷

⑨ فضائلِ سُورۂ حشر

سورۂ حشر قرآن پاک کی وُہ سُورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے، کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وُہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۂ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہو گی۔

اس سُورہ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنالینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دُعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرمادے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہوگی۔

اس سورہ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دُعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دِل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں اسمِ اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی خدا کے فضل سے شفایابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے، زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مُراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سوائے جَو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ
اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے
دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وقف النبی
پہلے حشر کے لیے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اور وہ سمجھتے تھے کہ اُن کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے تو
فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ
اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور اس نے اُن
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ
کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي

اور مسلمانوں کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ

الْأَبْصَارِ ۞ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

والو اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اُن پر گھر سے اجڑنا لکھ

الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

دیا تھا تو دُنیا ہی میں اُن پر عذاب فرماتا اور اُن کے لیے آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ۞ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ

آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ وُہ اللہ سے اور اُس کے رسُول سے

رَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسُول سے پھٹا رہے تو بے شک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ۞ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

سخت ہے۔ جو درخت تم نے کاٹے یا اُن کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے

قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ

یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو

الْفَاسِقِينَ ۞ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

رُسوا کرے اور جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسُول کو اُن سے

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا

تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے چاہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ

اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔ جو غنیمت دلائی

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو

وقف لازم

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

رضا چاہتے ہیں اور اللہ و رسول کی مدد کرتے

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو

وہی سچے ہیں ۔ اور جنہوں نے پہلے سے

الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ

اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی

هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّآ أُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ

اس چیز کی جو دیئے گئے اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا

نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ

گیا تو وہی کامیاب ہیں اور وہ جو اُن کے

جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے

تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا

دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۱

بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے منافقوں کو نہیں

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ مانیں گے اور تم سے لڑائی

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ

ہیں اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہ نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔ بے شک ان کے دلوں

اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ

میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ وہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

ناسمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

مگر قلعہ بند شہروں میں یا دُھسوں کے پیچھے

جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

آپس میں اُن کی آنچ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اُن کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَ

اُن کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے اُنہی نے اپنے

بَالَ اَمْرِهِمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ج كَمَثَلِ

کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے شیطان کی

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ

کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کر لیا

قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ

جہان کا رب تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں

خٰلِدَیْنِ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ یٰٓاَیُّهَا ع ۵

ہمیشہ اس میں رہے اور ظالموں کی یہی سزا ہے اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لیے

قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ

کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے کاموں

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا

کی خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول

اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ
کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

لیے اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۲۶

ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

⑩ فضائل سُورۃ جمعہ

سُورۃ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سُورۃ الجمعہ اور سُورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ مزید تفسیر رُوح المعانی میں لکھا ہے کہ حضور جمعہ کے دن عشار کی نماز میں بھی سُورۃ الجمعہ اور سُورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(رُوح المعانی)

حضرت ابو ہریرہؓ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دُوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابو ہریرہؓ سے ابن عباسؓ نے کہا آپ نے وہی دو سُورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے، ابو ہریرہؓ نے فرمایا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سُورتیں پڑھتے سُنا۔ (مسلم شریف)

جمعہ کے روز اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے اور اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اور اُس کے نامۂ اعمال میں دس گنا زیادہ

نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سورت فریقین میں نا اتفاقی کو ختم کرنے کے لیے بڑی مؤثر ہے لہٰذا اگر کسی میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رہتی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیئے کہ ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورت جمعہ کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے اور پانی دم کر کے خود بھی پیئے اور دوسرے کو بھی پلائے اِن شاء اللہ اس کلام کی برکت سے نفاق دور ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کو سات جمعہ تک کرنا چاہیئے اگر کسی شخص میں پابندیٔ وقت نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو چالیس روز تک بعد نمازِ عصر روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ اس کے مزاج میں پابندی پیدا ہو جائے گی اور وہ نماز پڑھنے میں بھی پابند ہو جائے گا۔

ترقی رزق کے لیے اس سورت کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں اِن شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصولِ رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ق

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾ لا

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور اُن میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے اور وہی عزت

الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی گدھے

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ط بِئْسَ مَثَلُ

کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بری مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ لَا

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کوتکوں کے سبب جو ان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ

آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں ملنی

مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع ۱ ۸ ۱۱

ہے پھر وہ تمہیں بتادے گا جو تم نے کیا تھا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان

مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَ

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیے اور تمہیں

تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ

خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ ع

رزق سب سے اچھا۔

ع ۲ ۱۲

⑪ فضائل سُورۃ تغابُن

سُورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سُورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، اِن شاء اللہ وُہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے اِن شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیئے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سُورہ کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے اِن شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ جو شخص اس سُورت کو شادی اور اولاد کے حصُول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے اِن شاء اللہ حسبِ منشاء اس کی شادی ہو گی رزق میں اضافہ ہو گا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سُورۃ کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے گا تو اسے مرشدِ کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہو گی۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر
قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ
ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور
مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②
تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ
تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
جو کچھ آسمان اور زمین میں سب اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیئے جائیں گے اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبر دار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ ان

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِیْنَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرماوے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور

اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور درگذرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَ

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کر دے گا

وَیَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

⑫ فضائلِ سُورۃ نوح

سورۃ نوح کو اس لیے سُورۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السّلام کا قصہ بیان ہُوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے، اس سُورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں، اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سورت کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یہ سُورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص روزی کے مقام پر اس سورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کرا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و الم سے نجات کے لیے بھی یہ سُورت بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ

پہلے کہ ان پر درد ناک عذاب آئے اس نے فرمایا

يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا

اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے

ذُنُوْبِکُمْ وَیُؤَخِّرْکُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ط اِنَّ

گا اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک

اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ م لَوْ کُنْتُمْ وقف لازم

اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ

جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا

دن بلایا تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی

فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

بڑھا اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ

ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا اسْتِکْبَارًا ﴿۷﴾

لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا۔

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ

پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ
بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا اپنے
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾
رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ
تم پر تراڑے کا مینہ بھیجے گا اور مال اور بیٹیوں
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ
سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور
يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ
تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے
وَقَارًا ۚ ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا
کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے
كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّ
اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور
جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ
اُن میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ
سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
بنایا اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

اُگایا۔ پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوا

اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا کہ اُس کے

مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ ع ۲ ۹

وسیع راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہولئے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں کھیلے۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا اپنے ود

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

اور بیشک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ﴿۲۴﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا

گمراہی۔ اپنی کیسی خطاؤں پر ڈوبوئے گئے پھر آگ میں

نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

پایا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ بے شک اگر تو انہیں

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا

رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

۲۸ ع ۲ ۱۰ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی۔

⑬ فضائل سُورۂ ملک

یہ سُورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت

اور فضیلت رکھتی ہے اس سُورت کو تبارک معانعہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس سُورت کو رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذابِ الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہُوئے سُنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سُورت ختم کر ڈالی صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دُوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ـــــ تبارک الذی بیدہٖ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے نجات پائے گا) (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سُورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری اُمت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ یہ سُورت تبارک ہے۔ (ابو داؤد۔ نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وُہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔

(روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اِن شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وُہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالمِ سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضورؐ اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نمازِ ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دُعا کی جائے تو اِن شاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذابِ قبر ٹل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں استقامت پیدا کرے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وُہ صاحبِ کشف بن جائے گا۔

اگر کسی بچے کو نظرِ بد لگ جاتی ہو تو اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے اس بچے کو پلائیں۔ اِن شاء اللہ نظرِ بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ ہمیشہ کے لیے نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک اس سُورت کو پڑھ کر پانی دَم کر کے پیئے تو اس کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۂ مُلک کا پڑھنا اور ۴۰ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اولادِ نرینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ
قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا
الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَ
کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور
هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق
مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ
دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر
فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ ۝٤ وَلَقَدْ

ناکام پلٹ آئے گی تھکی
ماندی اور بیشک

زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا

ہم نے نیچے کے آسمانوں کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اوران کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار

السَّعِيرِ ۝٥ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝٦ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ۝٧ تَكَادُ

اس کا رینکنا سُنیں گے کہ جوش مارتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

شدّت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝٨ قَالُوا

اس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرسُنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ
اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی
ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے
مَا كُنَّا فِیْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا
تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا
بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ
اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک
الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش
وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ
اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے
اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ
وہ تو دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس
خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِیْ ع ۱
نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار وہی ہے جس
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ
نے تمہارے لیے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں

مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے

فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بیشک ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾

اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور

يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ

سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک

بِكُلِّ شَىْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ

وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے

الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے

عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا

بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ

چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ

بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی

الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے۔

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صرف یہی ڈر سنانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمادیا جائے گا یہ ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دُکھ کے عذاب سے بچالے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

⑭ فضائل سورۂ جن

قرآنِ پاک کی اس سورت کو سُن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۂ جن کہا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نمازِ فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سُن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سُورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے لہٰذا جس شخص پر جن کا اثر ہو اس سُورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دَم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سُورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ جن یا آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص قید میں اس سورت کو پڑھے اسے قید سے رہائی ملے گی اگر کسی مال یا خزانے کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو اس سُورت کو پانی پر دَم کر کے اس

مال پر چھڑک دیں ان شاء اللہ مال اور خزانہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔
اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وُہ ہمیشہ پُرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دُشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہُوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سُنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّا

اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ

تھا کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾

تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّ

اب جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے اور

اَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ

یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

نیک ہیں اور کچھ دُوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے

قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی

ہوئے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا

نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اُس کے قبضہ سے باہر ہوں۔ اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰٓی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

ہدایت سُنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا

تو اُسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا

لائے انہوں نے بھلائی سوچی اور رہے ظالم

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝١٥ وَّاَنْ

وہ جہنم کے ایندھن ہوئے اور فرماؤ کہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں

مَّآءً غَدَقًا ۝١٦ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝١٧

یاد سے منہ پھیرے وہ لے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

اَحَدًا ۝١٨ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝١٩ ع قُلْ اِنَّمَآ ع

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝٢٠ قُلْ

ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝٢١ قُلْ

تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۙ وَلَنْ أَجِدَ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے سوا

مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ

کوئی پناہ نہ پاؤں گا مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اس

وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اس

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتَّىٰ

کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ

إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

جب دیکھیں گے جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا

أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ

مددگار کمزور اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

وقفہ دے گا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو

عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ

مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کر ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے

مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

تا کہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس سب اس کے

وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ۲ ع ۱۲

علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

⑮ فضائل سُورۂ مزمّل

سُورت مزمّل بڑی بابرکت سُورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دُور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دُور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وُہ مشکل آسان ہو جائے گی حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سُورت کو مُصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مُصیبت کو دُور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نمازِ فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وُہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہو گا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگیٔ رزق کے لیے اس سُورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لیے اس سُورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ اسے حضورؐ کی زیارت ہو گی، جو شخص اعتکاف میں اس سُورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اُس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سُورت عاملوں کی بڑی محبوب سُورت ہے بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اُس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سُورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سُورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ

ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ
صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾
ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ
بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ
اور دردناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور

الْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ
پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ
ہم نے تمہاری طرف ایک رسُول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے

اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
ہم نے فرعون کی طرف رسُول بھیجے تو فرعون نے اس رسُول

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ
کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچو گے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

ہو کر رہنا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱ ۱۹ ۱۳

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانو

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی

مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

اب تو قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ
اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا
اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے

خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۗ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ
ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

۱۶/۱/۲ع اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

⑯ فضائلِ سُورۂ دہر

اس سُورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سُورۂ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سُورت فراخئ رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص ۷ مرتبہ اس سُورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے اِن شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ منشا دولت مِلنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دِل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سُورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بیوی اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دَم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وُہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سُورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو اِن شاء اللہ وُہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سُورہ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواسیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے عاملین نے کہا ان آیات کو روزانہ ستّرہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دَم کر کے پینا اِس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سُورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے اِن شاء اللہ جب سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ
بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گذرا کہ کہیں
لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو
مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا
پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ ہم اسے جانچیں تو اسے سنتا
بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا
دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا
وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا
یا ناشکری کرتا بیشک ہم نے کافروں کیلئے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں
وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ
اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں
مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا
سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾
اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کرلے جائیں گے
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ
اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی
مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
پھیل ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ
مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں
لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾
خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکرگزاری نہیں مانگتے
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾
بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً
تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور
وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ
شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ
حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا
میں دیئے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿۱۴﴾

سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہو گا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

اندازہ پر رکھا ہو گا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾ وَ

کی ملونی ادرک کی ہو گی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ اِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾

تو اُدھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز

ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قناویز کے

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری

شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ

شراب پلائی - ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ع ۱ ۲۴ ۱۹

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ

رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ صلے وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

حکمت والا ہے ۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک

ع ۲ ۱۹ ۲۰ اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۷ فضائل سورۂ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس

لیے اسے سورۃ نبأ کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۃ نبأ پڑھی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (رُوح المعانی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وُہ گھبرا کر ایک دُوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں اس پر یہ سورۃ نازل ہُوئی۔ اس میں منکرینِ قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر رُوح المعانی)

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اس سُورت کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کی آنکھوں کی بینائی اللہ کی رحمت اور کرم سے کبھی زائل نہ ہوگی اور مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

اگر کسی مقام پر موذی جانور رہتے ہوں تو اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اُس جگہ پر چھڑکائیں ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

اس سُورت کا عصر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دِل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

اس سُورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۱۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وُہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿۲﴾

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۗ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۴﴾

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۙ ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪ ﴿۱۱﴾ وَّ

کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ

اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ ہو جائیں گے جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

مزہ نہ پائیں گے اور نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

ع ۲ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ

باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

چھلکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے صف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸

مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

بنا لے۔ ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝۴۰

اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

(۱۸) فضائلِ سُورۂ طارق

حضرت خالدؓ بن ابوجبل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سُورت سُن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سُن رہے تھے ؟ انہوں نے کہا میں کلامِ الٰہی سُن رہا تھا۔ (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سُورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سُورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں اِن شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صُورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نمازِ جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں اِن شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات

الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ كُلُّ

کو آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ إِنَّهُ عَلٰى

پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا

کے واپس کردینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ

اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بے شک کافر

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّأَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ

اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع ۱۷ ۱۱

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

۱۹ فضائلِ سُورۂ فجر

یہ سُورت دُنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سُورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رُخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وُہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وُہ خدا کی نظروں سے گرا ہُوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وُہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔

جو شخص اس سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنا لیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وُہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سُورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں، ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ سارا سال

روزی فراخ رہے گی۔

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَ
اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت اور

الْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
کے لیے قسم ہوئی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد

بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
کے ساتھ کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا
میں پیدا نہ ہوا اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰
کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون کہ چومیخا کرتا

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا
جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

نَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۱۸﴾ وَ

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور

تَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿۱۹﴾ وَتُحِبُّونَ

میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

رکھتے ہو ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

کردی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن آدمی

یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿٢٤﴾ فَیَوْمَئِذٍ

کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی تو اس دن

لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ

اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں

اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

باندھتا اے اطمینان والی جان

ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿٢٨﴾

اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿٣٠﴾ ع ۱ ۳۰ ۱۴

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

⑳ فضائلِ سُورۃ الشمس

یہ سُورت حصولِ مرادات اور سلامتی کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے سلامتی مال وجان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سُورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اسے چاہیئے کہ حمل کے دوران اس سُورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ اشراق پڑھے اور پانی دم کرکے پیئے اِن شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بدزبان ہو تو ۴۱ مرتبہ اس سُورت کو پڑھ کر پانی دم کرکے اسے پلائیں اِن شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہوجائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہوجائے گی۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴

اور دن کی جب اسے چمکائے اور رات کی جب اسے چھپائے

وَالسَّمَاۤءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَ

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستھرا کیا اور

قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بدبخت اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کی پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو اُن پر ان کے رب نے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ

ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اُس کے پیچھا کرنے کا

عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع

اسے خوف نہیں۔

(۲۱) فضائل سُورۃ الضحیٰ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہُوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دُھلے ہُوئے کپڑے پہن کر اس سُورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہو گا۔ بدخوابی یا سوتے ہُوئے ڈرنے کی صورت میں اس سُورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سُورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رُکی ہُوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُورَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا　اور بے شک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے بہتر

الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

ہے　اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی　اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی　اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا　تو یتیم پر

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو　اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

جھڑکو　اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

﴿۲۲﴾ فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا الغرض یہ سورۃ اسرارِ الٰہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے

سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء، چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

ع ۱ ۸ ۱۹ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

۲۳ فضائل سورۃ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا، جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۱۴۱ مرتبہ بعد از نمازِ عشاء پڑھے اِن شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے حاملہ کو پلائیں۔ اِن شاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچی سے نیچی

اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦ فَمَا

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

ع ۸ / ۲۰ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨

سے بڑھ کر حاکم نہیں ۔

(۲۴) فضائل سورۂ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَآ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ
کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر
أَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ
جبریل علیہ السلام اترتے ہیں ہر کام کے لئے فجر ہونے
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥
تک سلامتی ہے۔

۲۵ فضائل سورۃ زلزال

اس سورۃ کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں انشاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۱۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوف الٰہی پیدا ہو گا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہو گا۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ
جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر
الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾
چیز کو اُگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ
اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب
اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا
نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے
خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے
شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾
اسے دیکھے گا۔

㉖ فضائل سُورۃ العٰدیٰت

یہ سورۃ نظرِ بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے اس سُورۃ کو تین روز تک ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ بچے کو پلائیں اِن شاء اللہ بدنظری کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اِن شاء اللہ خلاصیٔ قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سُم مار کر

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ

ناشکرا ہے اور بے شک وُہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وُہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا

مال کی چاہت میں ضرور کڑا ہے تو کیا نہیں جانتا جب

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي

اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔ اور کھول دی جائے گی جو سینوں

الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

میں ہے بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

۲۷ فضائل سُورۃ القارعۃ

اس سُورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت ایمان پیدا ہوگی —— اور بلیات سے حفاظت ہوگی اور عمل صالح کی توفیق ملے گی۔

مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورۃ کو ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں —— ان شاء اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے بُرائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے

مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْمَبْثُوثِ ﴿۴﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمَنْفُوشِ ﴿۵﴾ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿۶﴾

اون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿۷﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينُهُ ﴿۸﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تونے کیا جانا کیا

مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۲۰

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی

فضائلِ سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے ستر روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا

ہُوا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دِل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اُس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

پرسش ہو گی

۲۹ فضائل سُورۃ العصر

یہ سُورت حُب کے لیے بہت مفید ہے اس سُورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مُصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دُور کرے گا اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر اس سُورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثُ اٰیٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا
اس زمانۂ محبوب کی قسم بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق
بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع ۲۸
کی تاکید کی اور ایک دُوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

۳۰ فضائل سُورۃ الہمزۃ

یہ سُورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وُہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سُورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوفِ الٰہی پیدا کرتا ہے اور بُرائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ تِسْعُ اٰیٰتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور

مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخْلَدَہٗ ۚ﴿۳﴾

گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دُنیا میں ہمیشہ رکھے گا

کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہرگز نہیں ضرور وُہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَۃُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیْ

کیا روندنے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وُہ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۟ؕ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۟ۙ

دلوں پر چڑھ جائے گی بےشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۟

لمبے لمبے ستونوں میں

(۳۱) فضائلِ سورۂ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اسے بعد نمازِ عشاء ۲۱۲ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے اِن شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا بعد نمازِ ظہر مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۟ؕ

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ ۟ۙ وَّاَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور اُن پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ انہیں کنکر کے پتھروں سے

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی۔

۳۲ فضائلِ سُورۃ قریش

سفر کی حالت میں اس سُورت کو پڑھنا خوف وہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سُورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سُورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہو گی۔ یہ سُورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے

وَالصَّيْفِ ۚ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

گرمی میں میل دلایا۔ تو انہیں چاہیئے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع

سے امان بخشا۔

﴿۳۳﴾ فضائلِ سورۃ ماعون

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکسیر ہے خاص کر اگر کوئی دینِ حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں ان شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴

رغبت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝۵

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں

الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وُہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

۳۴ فضائل سُورۂ کوثر

جو شخص اس سُورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو سو جائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے اِن شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہو گی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وُہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ جو اولاد ہو گی وُہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔ اس سُورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گا اور دِل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہو گا۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَٱنْحَرْ ۝٢ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ ۝٣

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے:

۳۵ فضائلِ سُورۃ الکٰفرون

جو شخص اس سُورت کو خلوص دِل سے بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دِل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی بُرائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا اور دِل عبادت کی طرف بے حد مائل ہو گا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلائے ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ② وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَ

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور

لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ

نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

۱ ع ۲۴ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

دین اور مجھے میرا دین

(۳۶) فضائل سورۃ النصر

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے۔

بشرطیکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے البتہ ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو ہر مشکل آسان ہوتی چلی جائے گی اس سورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادتِ الٰہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع ۱ ۲۵

کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

فضائل سورۃ اللھب ⟨۳۷⟩

یہ سورت دشمنانِ دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى

تباہ ہو جائیں ابو لہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا　اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا

اس کا مال اور نہ جو کمایا　اب دھنستا ہے لپٹ مارتی

ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴

آگ میں وہ　اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی

ع ۱ ۵ ۳۶ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔

۳۸ فضائلِ سورۃ الاخلاص

سورۃ اخلاص حُب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے، جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نمازِ عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

وُہ اِن شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سُورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ

تم فرماؤ وُہ اللہ ہے وُہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

کوئی اولاد اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہُوا اور نہ اس کے جوڑ

اَحَدٌ ۧ ④

کا کوئی۔

ع ۱ ۲۷

۳۹ فضائل سُورۃ الفلق

یہ سُورت آسیب، سایہ، جنات کو دُور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے، تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اس کے بعد

جس بچے یا بچی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دعا پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

۱ ع ۵ ۳۸ الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

(۴۰) فضائلِ سُورۃ النّاس

یہ سُورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کرکے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اس کے علاوہ یہ سُورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کسی شخص پر کالے علم کا وار ہُوا ہو تو اسے گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ اوّل آخر درود شریف پڑھ کر پانی دم کرکے پلائیں یا وُہ خود دم کرکے پیئے۔ ہر طرح کے سحر اور کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اور کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے

الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

اور ڈبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ہیں جن اور آدمی۔

دُعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کردے اے اللہ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کردے اے اللہ میں تلاوت

ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ ط وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهِلْتُ ط وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ

سکھادے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر۔ اے

اٰنَآءَ النَّهَارِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ اٰمین

میرے پروردگار اسے میرے لیے حجت بنادے۔

(۴۱) فضیلت آخری آیات سورۃ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضورؐ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سُنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا: "آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھُلا" اس سے ایک فرشتہ نازل ہُوا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہُوا" اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دُعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی)۔ (مسلم شریف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَ
ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الکفرین ۵

(۴۲) آیاتِ سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکونِ قلب کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیئے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول آخر درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف کے پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ
يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ هٰرُوۡنَ
تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞ البقرہ ۲۴۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ

جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۞ التوبہ ۲۶ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى

الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ

اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ

اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ
الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ التوبہ ۴۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۴ الفتح ۴ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ لَقَدْ
رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۱۸ الفتح ۱۸ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ إِذْ جَعَلَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ الفتح ۲۶

۴۳ آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نمازِ فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد نمازِ جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے ــــــــ اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ اس کی غربت دُور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
آل عمران ۲۶-۲۷
حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ
مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ
يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا
قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۱۵۴)

آل عمران ۳ ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ الاعراف ۵۴ تا ۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰیۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ
فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝۱۱۱ع بنی اسرائیل ۱۱۰-۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲
فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۝۳ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ
الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى
وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

صّٰفّٰت ۱۰

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وُہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وُہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دُوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان - بیہقی)

حدیث:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقۂ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ مَیں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا کہ مَیں محتاج اور عیالدار ہوں۔ سخت حاجتمند ہوں تو مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہؓ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا ؟ مَیں نے عرض کی یارسُول اللہؐ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لیے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وُہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وُہ ضرور آئے گا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے چنانچہ مَیں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وُہ آگیا اور غلہ بھرنے لگا، مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ مَیں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو مَیں محتاج ہوں، عیالدار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوہریرہؓ تمہارا قیدی کیا ہُوا ؟ مَیں نے عرض کی حضورؐ! اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور مَیں نے اسے چھوڑ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وُہ پھر آئے گا مَیں اس کے انتظار میں تھا کہ وُہ آیا اور غلہ بھرنا شروع کیا تو مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ مَیں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا اب مَیں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھادوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا وُہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ آخری آیت تک

پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہو گی، اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا، مَیں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہُوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہُوا؟ مَیں نے عرض کی اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وُہ بڑا جھوٹا ہے، تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ مَیں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وُہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اُسے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وُہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے

عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ
اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ
اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝
ہے بلند بڑائی والا۔

برکاتِ دُرود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سے درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① ——— دُرودِ ابراہیمی

نماز میں جو دُرود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے دُرود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دُعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف مُنہ کرکے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہؓ، حضرت سارہؓ اور حضرت اسحاقؑ نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دُعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہؓ اور بی بی

سارہؓ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بی بی سارہؓ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دُو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہؓ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دُو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس دُرود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ دُرود تمام دُرود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس دُرود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

ہوجاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔ مال واسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہوجاتی ہیں اور اس درُود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درُود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درُود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درُود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

۲ — درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دُنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔
بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

اللہ نے اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیجا۔

۳ — درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

(۴) — درودِ نعمتِ عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰٓی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

⑤ —— درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدِنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

⑥ — درودِ تاج

درودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس۔ لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہو گا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت۔ کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہو گا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسلِ طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتے ہیں آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانۂ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ؕ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں سے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ
آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ
کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ
محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ
دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا وآخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ
ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں

الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ
دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی
ہیں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِّ امجد

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ
اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ
اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو!

بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود وسلام
وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○
بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

⑦ — درودِ ناریہ

یہ درود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہیے۔ اسے چاہیئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے،

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ۝

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

⑧ —— درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے فجر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیوں کر ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطحا حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

ز... کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کرکے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعْوَاتِ

بدرجۂ غائیت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے، اور ہماری

كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِي اَغِثْنِي اَغِثْنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۱۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تا حیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ اس درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر ونشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی بھیج اور تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ ۝

کرنے والے

⑩ درود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعیؒ کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

(۱۱) دُرودِ غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱ ۵ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہو گا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہو گی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہو گی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ؀

اور سلام بھیج

⑫ درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب ہی میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دُعا کرے انشاء اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشمار اپنی رحمت کے درود وسلام

رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط

اللہ کے حروف کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِى الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ
کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط
اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ
کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط
آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ہ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ

درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے صحابہ، ازواج

وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرّاحمین ویا اکرم الاکرمین وصلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی

کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا

سیّدنا محمّد وّاٰلہٖ واصحٰبہٖ اجمعین وسلّم تسلیمًا

قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دائمًا ابدًا کثیرًا کثیرًا والحمد للّٰہ ربّ العٰلمین

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

⑫ درودِ مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہیے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دُعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت ۱ مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم رزق میں فراخی ہوگی حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت اقوال محمدؐ اور افعال محمدؐ اور

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احوال محمدؐ اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت بدن محمدؐ اور بطن محمدؐ اور

بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمدؐ اور بیعت محمدؐ اور براق محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت تولد محمدؐ اور

تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعبد محمدؐ اور تہجد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت ثناء محمدؐ اور ثواب محمدؐ اور

ثَبَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ

ثبات محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہۃ محمد اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیۃ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت خلقت محمد اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطابت محمد اور خیرات محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

محمد و ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ
سلم یا الٰہی بحرمت روح محمدؐ اور راس محمدؐ و

رُزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
رزق محمدؐ اور رفیق محمدؐ اور رضاء محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ
علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت زہد محمدؐ اور زہادۃ

مُحَمَّدٍ وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
محمد او زاری محمدؐ اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ
وسلم یا الٰہی بحرمت سیادت محمدؐ اور سعادت محمدؐ

وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور سنت محمدؐ اور سر محمدؐ اور سلام محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ
وسلم یا الٰہی ! بحرمت شرع محمدؐ اور شرف محمدؐ اور

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
شوق محمدؐ اور شاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا

اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ
الٰہی ! بحرمت صدق محمدؐ اور صوم محمد اور صلاۃ

مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
محمدؐ اور صفاء محمدؐ اور صبر محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضُحَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ضحاء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ

وسلم یا الٰہی! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد

وَظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد اور ظل محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

علیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قَلْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت قل

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ

محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشْ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ

کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّكَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ

محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ

بحرمت لیل محمد اور لقا محمد اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور

مُلَاحَظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ملاحظ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلِّمْ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی! بحرمت ناز محمدؐ اور نماز محمدؐ

وَنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصیر محمدؐ اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ

یا الٰہی! بحرمت درود محمدؐ اور وقاء محمدؐ اور وجود

مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَا

محمدؐ اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ و سلم یا

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَایَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدِیَّةِ

الٰہی! بحرمت ہمت محمدؐ اور ہدایت محمدؐ اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰهِیْ یَارِیْ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! یاری محمدؐ

وَیَگَانِگِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ و سلم نہیں ہے کوئی

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحِ

و اصحابہٖ وسلم بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح

وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّ

و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

الْمَحَبَّةِ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کر اللہ تعالیٰ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ درودِ اکبر

درودِ اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درودِ اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبیؐ سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہو گی۔ یہ درود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہو گی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلادیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کے لیے ۱۱ رات لے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہو گا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف نے کتبِ وظائف میں بروایتِ صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اِس درود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اُس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرما دے گا اور اس کے لیے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائکہ زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بکمالِ ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہٗ زیارتِ اس حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہو گا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

درود وسلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض و کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّہَامِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْہَاشِمِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اُمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰهِدِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْهُوْدِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین لانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرَکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓئِحِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰالِبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدِّسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْمُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفِعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَوَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهِّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طلبہ پاک کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْدِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنَاتُ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

درود بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ

محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْہِ جَمِیْعُ

اوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً اَلْفَ اَلْفٍ فِیْ اَلْفٍ

دگنا دگنا کئی لاکھ اور

اَلْفٍ وَّصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور اوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یاراں اس کے اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراما کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام ہولوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کرے ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچادے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمدؐ کے جو ختم نبیوں کے ہیں

فِى الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

⑮ درُودِ مُستغاث

یہ مکرم و معظم درُود شریف حضور محبوب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جو حضرت اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اَوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین وِرد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ اِس کا وِرد صحابۂ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اَور تمام اولیائے کاملین متقدمینؒ و متاخرینؒ سے چلا آتا ہے۔ ہر دَور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اِسے اپنا وِرد بنایا ہے اَور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے مستغاث کا مطلب التجا اور فریادرسی ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی منقبتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجۂ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہٗ فرماتے ہیں کہ یہ درُودِ مقدس درودِ مستغاث شریف واقعی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضورِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا ہودج سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلو بند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن مُعطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اُونٹ کی مُہار پکڑ کر آپ کو آگے بٹھلا دیا۔ آپ اُونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن اُبی نے طُومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سُنی سُنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُمّ المؤمنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدتِ غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اِس پریشانی کے عالم میں شدتِ غم ہجر و فراقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ بابرکات پر درود وسلام پڑھتے ہوئے ذاتِ باری وذاتِ محبوب باریؐ کے حضور یہ اپنا استغاثہ وفریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجۂ استیجاب عطا فرمایا۔ اور سورۂ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان وعظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ ومقام اور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ درود شریف جو حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل وبرکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم ومعظم حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا۔ مگر تاجدارِ فقر وولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا اس درود شریف میں حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض وبرکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر وبرکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلادیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہوجائے گی کاروبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مُصیبت یا دکھ، غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دُعا کرو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلادو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس کو اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیئے گاہے بگاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارھویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کردے بارھویں دن دس مرتبہ تیرھویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کردے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

ذکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بمدینہ طیبہ مُصلّیٰ بچھا کر بحضورِ نبی قلب

پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ
۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز، مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک وصاف وسفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ
تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ
پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ
برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰی ط الْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ
کا محمدؐ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین کے

اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰیؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی
نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ
اوپر رسول اللہ کے جو محمدؐ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ
تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تمیں

خِیَارُ اللّٰہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی
یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِؕ وَارِثُ
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ
انبیاء کے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِؕ رَسُوْلُ سَیِّدُ
اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ
دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحَ اللّٰہِ ؕ الْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجُ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِیُّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُ نَاہِ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

تَاجِ طَاہِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کاموں کے، منع کرنے والے بدی سے نجات دینے والے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھَدٰنَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اللہ کے شفاعتیں! اے رسول اللہ کے رہائی!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامُ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا

رَسُوْلٌ مُّقْتَدٰی اَلْاَئِمَّۃِ الْمُهْدِیِّیْنَ هَادٍ

رسول اقتدا کیے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُّبِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَدٰنَا رَسُوْلٌ بِهِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُهْدِی

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

اَلْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُهْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ؕ

والے اُمت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبِنَا رَسُوْلُ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے اے رسول

مُهْدِی الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَّ رَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّةُ
جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمّت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ دلیل
اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا
اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے
رَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلشَّفَاعَاتُ
رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے شفاعتیں!
یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللهِ مُحَمَّدٌ
اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے
اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللهِ وَ
احمدؐ ہے حامدؐ ہے محمودؐ ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور
مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللهِ مُرْتَضٰی حَبِیْبُنَا رَسُوْلُ
ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول
کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَةُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ
اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے
رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰهٰ یٰسٓ قَائِمٌ
رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسین قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ

رسول اور نبی صاحب کرم محمدؐ رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعتیں! اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ اَلْیَاسِیْنُ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

الیاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبٌ نَّبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ بَيَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شَاهِدُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ کے شفاعت اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطِّرُ الرُّوْحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَاَرٌّ جَوَادُ اللّٰهِ ﷺ

خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبُرْہَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّیْ مَّدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ ﷺ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا
شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَاؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیُّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیُّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْزِیُّ مَھْدِیُّ
اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قُرَیْشِیُّ شَھِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
قریشی شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا رَسُوْلُ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِیْمٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدَنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِیْمٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچیے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سہ بار ہر کلمہ خوانده شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ

اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُشَفَّعُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اللہ کے شفارش فرمائے ہوئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِيْمٌ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد!

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے شفاعت!

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْرِمْنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کر دیجئے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ وَكَاشِفُ الْغُمَّةِ اٰخِرٌ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِيْزُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَهْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوٰی وَبُرْهَانُ الْاَتْقِيَاءِ رَشِيْدُنَا رَسُوْلُ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءُ فَصِيْحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوش گفتار اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ كَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِنَّةِ ظَاھِرُ
رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

كَرِیْمُ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی
کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ سَنَدُ
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَھَنَّمَ
گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانُ تِھَامِیْ مُؤْمِنُ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ
رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ
اے رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ فَقِیْھُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ
رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

شَفِیْعٌ عَوَامِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر صاحب تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرِ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالٰی کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالٰی کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ ؕ

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

مدد ! اے رسول اللہ کے شفاعت ! اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَةِ نَاطِقُ

میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ حَرِیْصٌ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہٖ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ

رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم سے بزرگ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلٌ حَبِيْبٌ قَرِيْبٌ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةٌ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے

اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهٖ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اور

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ التَّقِيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن

بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ

بن عوف اور ابوعبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
اصحاب پر کہ خوشخبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ
پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ
رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخش

لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ
دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرْ
اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
اور بخش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ
اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ
آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

(۱۶) درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انھوں نے تا حیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل محبت رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن رہتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاءاللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ دُرود شریف حضرت محبوب سُبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین وِرد ہے جسے حضورؒ نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پرجذبۂ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصالِ حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریتِ احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر اکسیر، دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حُبِ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالبِ حق کا دل اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائرِ رُوح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے، سینہ نُورِ معرفت سے منور اور دل ذکرِ الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالامال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے لیے یہ مُفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا وِرد و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مُستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضامندیٔ خدا اور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درُود کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جا نماز (مصلّٰی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سُورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام رض، آل و اہل بیت اطہار رض اور حضور غوث اعظم رض اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیت محبتِ الٰہی و عشقِ مُصطفائی صلعم درُود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اول بعد از کلمہ "صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَ السَّمَآءَ" پر سجدہ کرکے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محلِ دُوم۔ تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَ تُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبُ پر سجدہ کرے۔

محلِ سوم۔ وَیَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْٓ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خُدا اس درُود شریف کی برکت سے حضُور رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبتِ کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جا نماز اور چادر اُسی حُجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دُوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غربا و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق الشدعمی ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّاَنْمٰى

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ

کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ

والی باریکیوں کے اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ

پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی . بڑی کے اور

مَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ

مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری

وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَ

اور حکمتوں کے اور جلانے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ

اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰى رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں

الرُّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کیے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کیے گئے

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کیے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدؐ کے

الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے

اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ
تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

اَلْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِیِ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ
پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے

اَلصَّابِرِ الشَّاکِرِ الْقَانِتِ الذَّاکِرِ الْمَاحِی الْمَاجِدِ
صبر کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

اَلْعَزِیْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَکِّلِ الزَّاهِدِ
بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

اَلْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاکِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِیْدِ الْوَلِیِّ
کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

اَلْحَمِیْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ
تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

اَلْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ طٰهٰ یٰسٓ
فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست درخشاں طٰہٰ یٰس

اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ
کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَحَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ النَّبِیِّ
اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفٰی وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰی وَالْحَکَمِ الْعَدْلِ
برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّءُوفُ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب شفقت والے

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ نُورُكَ الْقَدِيمُ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

أَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلۂ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحی والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کیے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّ

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قرب سے اور

اَدْنَيْتَهٗ رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ

نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری ۔ اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهٗ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو اور

الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَیْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اِلٰی

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی وَاَرَیْتَهُ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی وَاَنَلْتَهُ الْغَایَةَ الْقُصْوٰی وَاَکْرَمْتَهُ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَایَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَصْتَهُ بِالْوَسِیْلَةِ الْعُظْمٰی

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلۂ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے اُن کی اُمت کو سب اُمتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

ہو چکی ہو کسی خاص زمانہ میں اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰٓى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَآءِ ذِكْرِهٖ وَ

اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِىْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبْدِ فَضْلَهٗ

اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی

لِلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِیْمِہٖ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلٰی کَافَّۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِالشُّھُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاَعْطِہٖ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرٰھِیْمَ وَ

ان کے مطالب کو دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوْسٰی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ مِنْ اَکْرَمِ عِبَادِکَ عَلَیْکَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بزرگی

شَرَفًا وَّکَرَامَۃً وَّمِنْ اَرْفَعِھِمْ عِنْدَکَ دَرَجَۃً وَّ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

اَعْظَمِھِمْ خَطَرًا وَّاَمْکَنِھِمْ عِنْدَکَ شَفَاعَۃً ط اَللّٰھُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَہٗ وَاَبْلِغْہُ مَاْمُوْلَہٗ فِیْ

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اَتْبِعْہُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ

تک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِہٖ مَا تَقَرُّ بِہٖ عَیْنُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت

مَا جَزَیْتَ بِهٖ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِیَآءِ کُلِّهِمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی اُمّت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَیْرًاۭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ

مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سُنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے کہ بشمار ان کے درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اوپر

عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشمار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَیْهِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَیْهِ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَیْهِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ط اَللّٰهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالے کے

وَاَفْضَالِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے خاندان

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور اُن کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں اُن کے

وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَّ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارد ہو گی اُمت اس پر

وَصَلِّ یَارَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب بھائیوں اُن کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلٰٓئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَکِیْنِ الْاَمِیْنِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے

لِلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِیَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر گئی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً عَلَیْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَیْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَیْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقاء تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا اَنْ صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ اول

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

صَلٰوةً تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْیِیْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مقام سجدہ دوم وَیُجْرِیْ بِهَا لُطْفَكَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِیْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَی الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِیْنَ وَیَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى
اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ
قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کو دخول جنت سے

عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ
پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ
اور نہ آزماتا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والوں سے

(۱۷) درود اوّل و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ

اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیجے

(۱۸) درود مصطفیٰؐ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آ جائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہو گی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ۝

پر اور سلامتی بھیج

(۱۹) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاءاللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حبِّ رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

⑳ درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہو گی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہو گی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہو گا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہو گی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہو گا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ	عَلٰی	اَفْضَلِ	حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ
اے اللہ اپنے		افضل	حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ	وَعَلٰی اٰلِهٖ	وَاَصْحَابِهٖ	وَسَلِّمْ
پر اور آپ کی آل پر	اور آپ کے	صحابہ پر	درود اور سلام بھیج

(۲۱) درود حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ نَبِيِّكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

(۲۲) درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مُردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر

کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ ۳ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۳ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارتِ قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

اور نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۲۳) درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ دائمی ہوجاتا ہے درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت ہیں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاَصْحَابِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ ؕ

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

(۲۴) درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نو دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اللہ نے اُمّی کریم نبی پہ اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

اور سلامتی نازل فرمائی۔

مستجاب دعائیں و وظائف

فضائل دُعائے گنج العرش

یہ دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دُعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کئے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ

اس دُعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہو گا اگر کوئی دشمن ہو گا تو وہ ذلیل و خوار ہو گا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پہ جائے گا، تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دُعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دُعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہِ دوعالم رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دُعا، حضور رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں کہاں سے سیکھے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرتؐ نے پوچھا کہ میکائیلؑ نے کس سے سیکھی۔ کہا کہ حضرت اسرافیلؑ سے، حضرتؐ نے فرمایا کہ اسرافیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ سے، پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ عزرائیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ نے رب العالمین کے تخت کے آس پاس لکھی دیکھی وہاں سے سیکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی شخص آپ کی امت سے اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا۔ پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہو گی۔ دُوسری غیب سے روزی پہنچائے گا کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے، اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے، تیسری

دشمن اس کے مقہور ہوں گے۔ اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہو کر بخش دے گا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس دعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے، اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہِ خدا میں شہید ہوئے ہیں اجر ملے گا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنا کرنے کا اس شخص کو ثواب ملے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام روئے زمین کے اشجار قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں۔ تا روزِ قیامت بھی ثواب دعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیک وسلم، جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظر رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مند ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے امن و امان میں رہے گا اور اگر کوئی مسافر ہو گا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئے گا۔ اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہو گا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانوں اور جن اور بھوت پلید کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اکرم صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے

دھو کر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلاوے تو اس کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جاوے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دعا لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ اس کو صحت کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی کو فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعائے بزرگ کو پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ اُس بندے کے منہ کو قیامت کے روز ایسا روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے یہ ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دنیا میں دعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس ہم کو یہ کہ ہم نے دنیا میں دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم رہے اے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی چاہے کہ چغل خوروں سے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچے اور چاہے کہ میری روزی کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سب سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور دنیوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دعا کو پڑھنے والے کو قیامت کے روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب

ہوں گے اور جو کوئی اس پر بد دلی سے نظر کرے گا وہ خجل اور حیران و پریشان ہوگا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی رستے سے خطا نہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا اور اگر بدبخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہوگا۔ (نافع الخلائق)

دُعَآءِ گَنجُ العَرش

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّءُوۡفِ الرَّحِيۡمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِيۡمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡكَرِيۡمِ الۡحَكِيۡمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِىِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غالب بے پروا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا قدردان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عظمت والا علم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عزت والا اور عظمت والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جا سکتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بُردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور رُوح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دُنیا کا مقصد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسٰےؑ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسٰیؑ اللہ کی رُوح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالٰی کا رسُول ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالٰی کی رحمت اس کی مخلوق میں نے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيّ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِىْ

(اپنی رحمت سے ہماری دُعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دُنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ٥

فرمانبردار بنا کر موت دے اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

دُعائے مُغنی

یہ دُعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے بے شمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل رہی ہے اور دُعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دُنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ اسے دین و دُنیا میں بھلائی حاصل ہوگی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دُعا کو اہم مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرضوں اور سنتوں

کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کرسکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے اِن شاء اللہ جو مقصد بھی ہوگا وہ بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دُعا مانگیں اِن شاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دُعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دُعا کو ۱۴ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اوّل آخر درُود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

عروجِ ماہ کے اول پنجشنبہ کو نمازِ فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ اِن شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے، اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نمازِ فجر کے سنت و فرض کے مابین دُعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بطفیل دعائے

مغنی شریف حاجت طلب کرے۔
جو شخص دُعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دُور ہو جاتی ہے، دُعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دُعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مُغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ
کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِیْ یَا كَافِیْ اَكْفِنِیْ الْمُهِمَّاتِ مِنْ
میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دُنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحِیْمَهُمَا ط اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور اے رحم کرنے والے دنیا اور آخرت میں میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِیْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِیْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِیْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِیْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ ضَیْفُكَ بِبَابِكَ یَارَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِیْنَ ط اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ یَا غِیَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ط مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ یَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ ط عَاصِیْكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ یَا طَالِبَ الْبَارِیْنَ ط اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پہ ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطاکار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۚ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۚ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ اَلْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۝

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر۔ کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرتا ہے مرزوق پر مگر

الرَّازِقُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ ۝ اِلٰهِیْ
اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ
توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِیْقِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ
تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِیْرٍ وَّهَیْبَتِهِمَا ۝ اِلٰهِیْ
سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَ
پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ
تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝
سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مر جائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۰ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۰ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۰ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے تبار

لِلْكُتُبِ ۰ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کیے کو اور

یَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ؕ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ؕ یَا اِلٰهِیْ اٰهٍ مِّنْ کَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ آهِ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ

کثرت سے اور نافرمانی سے ، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ آهِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ آهِ مِنَ النَّفْسِ

بدی کی کثرت سے ، افسوس نفس امارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمُطُوْعَةِ لِلْهَوٰى آهِ مِنَ الْهَوٰى آهِ مِنَ الْهَوٰى

جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

آهِ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ

افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سُن میری اے فریادرس میری حالت کی تبدیلی کے

حَالِيْ ۝ اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطاکار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ يَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِيْ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

تو میں اسی کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَیَا خَیْرَ النّٰاصِرِیْنَ
اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی
کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی آل پر اور

اَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرّٰحِمِیْنَ ○
رحم کرنے والوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسناد دُعائے سیفی

دُعا بر سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین

اور مقبول ترین دعائیں ہو سکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلعم نے حضرت علیؓ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، اِن شاءاللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی، اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا۔ لہٰذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑ گیا، بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعاء کی برکت سے اپنی مرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعاء کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عاملِ کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر سے ایک چیل نے آپ پر بیٹھ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَآ دَاسُكَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اُسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے

جو وضو کرا رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہُوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعاء سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وُہ کُرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتہ منگوا کر زیب تن فرمالیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصاً اس دُعاء سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرّہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرّہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبانِ اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعاء سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواند"۔ یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیر عامل اس وقت تک صاحبِ لفظ نہیں ہو سکتا جب تک وُہ دُعا سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ مَیں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعاء سیفی کے نسخے حاصل کئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرّہ کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سیّد مصطفےٰ صاحب گیلانی رزاقی کے جناب سے ایک اصلی اور پرانا

قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمالِ شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پُرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعاءِ سیفی کا یہ وُہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے۔ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہُوئے دُعاءِ سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے۔ ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور متقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عاملِ دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عاملِ اہلِ دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے :- اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی

طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابعِ فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعاء کو بر زبان یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دُعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مُدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اُس مقام پر اپنے مُدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے اور بعدہٗ سورۂ یٰسین اور دُعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعاءِ سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف

ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دعاؤں میں محلِ اجابت، محلِ محبت، مقہوریِ اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کرکے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کرلیا کرے۔ (مخزنِ اسرار)

دعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ن ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَآ اَللّٰہُ قف

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ ط يَا رَحِيْمُ ط يَا رَبُّ ط يَا غَفُوْرُ ط

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

يَا شَكُوْرُ ط يَا حَلِيْمُ ط يَا كَرِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ ط

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیساکہ

عَلٰى مَا خَصَّصْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَىَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِىْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مَّنِّكَ الْوَاصِلَةِ اِلَىَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَىَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِيَّةِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِجَابَۃَ لِدُعَائِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِیْنَ اَنَا دِیْکَ دَاعِیًا وَّاَنَا جِیْکَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَّاَدْعُوْکَ ضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْکَ رَاجِیًا فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

کُلِّھَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لِیْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا ط لَمْ اَعْدِمْ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَبِرُّکَ

کرنے والا نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرُکَ لِیْ وَاِحْسَانُکَ عَنِّیْ طَرْفَۃَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَيْنِ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَ

ہی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰى فِيْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دار القرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہُوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے و مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

اور غموں سے اور وُہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاۗءِ

اس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَاۗءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا۔ تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

اِلَّا التَّفْضِیْلَ خَیْرُكَ لِیْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر تفضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِیْ کَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِیْ کَافِلٌ وَّفَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَیَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِیْ مُتَّصِلَةٌ وَّ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

اَیَادِیْكَ لَدَیَّ مُتَکَاثِرَةٌ لَّمْ تُخْفِرْ جِوَارِیْ

تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَائِیْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَکْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَاَشْفَیْتَ اَمْرَاضِیْ

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَیْتَ اَعْضَائِیْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِیْ

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَایَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَیْتَ مَنْ رَّمَانِیْ بِسُوْءٍ وَّکَفَیْتَنِیْ شَرَّ

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو نے مجھے

مَنْ عَادَانِیْ فَحَسْبِیْ لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے، جو مجھ سے عداوت کرتے

وَاصِلٌ وَّثَنَائِیْ عَلَیْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل

مِّنَ الدَّهْرِ اِلَی الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ

ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَاَنْوَاعِ التَّقْدِیْسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِیًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِیْدِ وَالتَّحْمِیْدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خاص توحید اور تحمید

وَاِخْلَاصِ التَّفْرِیْدِ وَاِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

التَّمْجِیْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِیْدِ لَمْ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے اپنی

تُعَنْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِیْ

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

اِلٰهِیَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِیَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکتا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتْ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکتا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکتا ہوں بہت دور کی ہمتیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكَرِ

تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ كِبْرِيَاۤءِ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَآ اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کرسکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَآ اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ ج وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کرسکتا ہے جسے تُو کم کرنا چاہے۔ جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سرِ نو

بَرَاْتَ النُّفُوْسَ ج كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ ج وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ ج وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر بھی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ ج وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

أَبَدًا يَا سَرْمَدًا يَا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

تُو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهِمَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا إِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

غلبے اور وحشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُونَ ذٰلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے۔

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدَابِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ

کی طرف تھکی ہوئی اور اُس کی عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ اَللّٰهُمَّ

میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا شمار نہیں

تَخْفٰى فِى اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کہ وہ ڈھلنے

اَسْفَرَ وَفِى الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ وَالظَّهِيْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِىْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِى النَّجَاةَ وَ

(ہمیں مل رہے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِىْ مِنْكَ فِىْ وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْكَ فِىْ سُبُوْغِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِى الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَّكَ فِى الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّىْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِىْ فَوْقَ طَاقَتِىْ وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّىْ اِلَّا بِطَاعَتِىْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ

رہا ہے پس اے اللہ تو وُہ معبود برحق ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَّلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے۔ اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْكَ فِىْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَآلَّةٌ

اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دُور اور گم ہونے والی ہے۔ پس جس

اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وُہ ہو

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَحْمَدُكَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسَكَ وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ

اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِيْ لَكَ مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا کم اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَتَقْدِيْسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف عارفوں

أَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ

کے تعدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ ج وَمِثْلُ مَا أَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حالیکہ

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات و انسان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْأَنَامِ ج

جنات و نباتات میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے۔

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا أَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ ج وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَّنِيْ بِهٖ عَلٰى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ج أَبْتَدَأْتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا ج

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَاَمَرْتَنِیْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِیْ

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے

اَعْطَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَسَاَلْتَنِیْ

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِیْ وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے

عَافَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْٓءِ

اور عافیت عطا کی ہے بُری بلاء اور بُری تقدیر

الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ بِسُوْٓءِ قَضَآئِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں سپرد کیا بُری قضاء اور بلاء

بَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے

تَوَلَّيْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِی الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّخَاۗءِ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰلَاۗءِ وَالنَّعْمَاۗءِ وَ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اٰيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِيْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ ج وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ج

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کی

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ج

رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمدؐ اللہ تعالیٰ کا درُود ہو اُن پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وُہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

صادق ایسا جو آسان کرے مجھ پر دُنیا اور

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا ج

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِیْٓ اِلَيْكَ ج وَيُرَغِّبُنِیْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةِ ج وَبَلِّغْنِی الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِیْ شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ

راغب کردے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

اُرْزُقْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْاَعْدَآءِ ج فَاِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور جاننے

الْعَلِيْمُ الَّذِیْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ ج وَلَا

والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ ج وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ ج

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ ج

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے ہر اُس گناہ سے جسے تُو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

والا ہے۔ اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَائِرٍ ج وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَکْرِ کُلِّ مَاکِرٍ وَغَدْرِ کُلِّ
حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَکَیْدِ کُلِّ کَآئِدٍ وَظُلْمِ کُلِّ ظَالِمٍ
دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَکِذْبِ کُلِّ کَاذِبٍ وَسِحْرِ کُلِّ سَاحِرٍ وَ
اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ کُلِّ شَامِتٍ وَکَشْحِ کُلِّ کَاشِحٍ
میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْا
تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَایَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالْقُرَنَآءِ وَ
دوستوں ، ساتھیوں ، نزدیکیوں اور خویشوں

الْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَآ اَسْتَطِیْعُ
کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِیْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ
نہ شمار کرسکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا
اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تو نے مجھے

اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ (ش ك ف ق) وَتَأَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیا کے

وَالضِّيَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ۝

ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِىْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِىْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِىْ بِنُقْصَانٍ فِىْ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِىْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِىْ جَوَارِحِىْ وَلَمْ تَمْنَعْنِىْ

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ اِيَّاىَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِىْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَىَّ وَ

طرف اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَائِكَ عَلَىَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ اَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلٰى فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے مرحمت کی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آ گئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان

فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلٰى حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مرجائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تو نے

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ

کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْلَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میرے دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں نے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید و

تَسْبِيحِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَ

تسبیح و تمجید و تعظیم و

تَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَالْآءِ فِي تَقْدِيرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیرے تقدیر ہیں

خَلْقِي حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي

میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسنِ صورت

وَالْآءِ فِي قِسْمَتِ الْأَرْزَاقِ حِينَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا

لِي لَكَانَ فِي ذَٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِي

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِي أَتَقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِي لَا تُحْصَىٰ عَدَدُ مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کرسکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ک ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کردے جس طرح

عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حُسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

يَعْتَرِيْكَ لِكَثْرَةِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ
تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل
الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ وَلَا
کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دُکھ لاحق
تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ
ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم
وَلَا يَنْفَدُ خَزَآئِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ
نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر
وَلَا تُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ ۝ رش م
سکتی ہیں
ص م، مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ
اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فائقہ متاثر
وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَ
کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے
لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عَدَمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ
اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی
جُوْدِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ۝ يَارَبَّ جِبْرَآئِيْلَ
سخاوت میں نقص ڈال سکے اے ربّ جبرائیل

یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبَّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ۔ اَللّٰھُمَّ

علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان

وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَامِدًا وَّعَیْنًا بَاکِیَةً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلًا وَّامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَکَ

نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بُھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اُٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَلَا تُبَعِّدْنِیْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا امید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ کَنَفِکَ وَجِوَارِکَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِکَ وَغَضَبِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رَّحْمَتِکَ وَرَوْحِکَ وَکُنْ لِّیْ اَنِیْسًا مِّنْ

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

کُلِّ رَوْعَۃٍ وَّوَحْشَۃٍ وَّجَلِیْسًا فِیْ کُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَۃٍ وَّغُرْبَۃٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

ھَلَکَۃٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّاٰفَۃٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاھَۃٍ وَّاِھَانَۃٍ وَّذِلَّۃٍ وَّعِلَّۃٍ وَّقِلَّۃٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء و وباء و

بَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط (ش ك ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رُسوا نہ کر اور مجھے

اٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے دُنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

نہ آخرت میں ۔ اے اللہ ! میرے واہمات دُور کردے اور میرے غم زائل

غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مجھے عطا کردے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تونے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ

قصد کرلیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

کو شروع کرلیا ہے پس وُہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ

وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ۞ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۞ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وُہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِهٖ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے ہی قائم ہیں

يَا مَنْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ أَمْرُهٗ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ارادہ کرے وہ ہو جائے پس پاک ہے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ ۝

محمدؐ اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام ہو سب پر بہت

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

فضائلِ دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الٰہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دُعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دُعا حصولِ کشف، مشاہدات نور، کشادگی باطن، بلندیٔ درجات، تزکیۂ نفس، سلامتی، اضافۂ رزق، تسخیرِ مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات، وسعت، غلبہ بر دُشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کے لیے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دُعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑگڑا کر دُعا کرے اِن شاء اللہ جو مسئلہ بھی ہو گا فوراً اللہ کی مہربانی سے حل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کسی وظیفے میں رجعت ہو گئی ہو تو اسے چاہیئے اس دُعا کو اکیس ۲۱ دن تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی اور وظیفے کی کیفیت دوبارہ قائم ہو جائے گی اور مقصد حاصل ہو گا ایسے ہی اگر کوئی شخص صاحب کشف ہو مگر بعد میں اس کا کشف بند ہو گیا یعنی اس کا تصور خراب ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک اس دُعا کو روزانہ چالیس مرتبہ بعد

نمازِ فجر پڑھے اِن شاء اللہ اس کا کشف دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مرشدِ کامل کی تلاش ہو مگر صحیح مرشد نہ ملتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ سوتے وقت گیارہ دن تک اس دُعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ اسے بارگاہِ ربُّ العزت کی طرف غیبی اشارہ ہو جائے گا کہ فلاں جگہ تمہاری رہنمائی کے لیے بندہ موجود ہے جاؤ اس سے فیض حاصل کرلو۔

اگر کسی شخص کو کوئی تنگ کرتا ہو یا کسی ظالم سے نقصان کا اندیشہ ہو یا شیطان کے شر کا ڈر ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسے تمام ناگزیر حالات میں اس دُعا کو گیارہ یوم تک روزانہ تین مرتبہ پڑھیں اِن شاء اللہ ہر طرح کے بیرونی خطرے اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ صحت یاب ہوتا ہُوا نظر نہ آتا ہو تو اُس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اِن شاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا۔ اگر اس کے مقدر میں صحت یابی ہُوئی تو صحت یاب ہو جائے گا ورنہ باعزت طور پر دُنیا سے پردہ پوشی حاصل ہو جائے گی۔

یہ دُعا تسخیرِ مخلوق میں بھی بہت کام کرتی ہے لہٰذا جو شخص اس دُعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دُنیا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہو گی۔

یہ دُعا ادائے قرض و فقر و فاقہ کو دُور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اگر کوئی جو فقر و فاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ قرضہ اُترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی

عرصے میں امیر وکبیر ہو جائے گا۔
جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے ان شاء اللہ اس دُعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دُنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے لہٰذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

دُعاءِ نُور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَۃِ

اے جلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے

وَالْھِبَۃُ فِیْ ھِبَۃِ ھِبَتِكَ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ

ساتھ اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ

دانست میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

یَا قُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

یَا جَمِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

جمیل اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِكَ یَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اَللّٰهُمَّ یَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ یَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ یَا مَلِیْكُ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ اَللّٰهُمَّ یَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ یَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی داد میں

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کیے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور سب

فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا

تعریف، تیری حمد کی تعریف میں اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی واحدانیت کے ساتھ اور واحدانیت تیری ہی

فِیْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ

واحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِیْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ

اے بُردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمٌ حِلْمُكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ

تیرے علم کی بردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے سب

قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نُصْرَتَكَ يَا نَصِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی

بِالسِّتْرِ وَالسِّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ

کی اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستار اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل ہیں

رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

اے رازق اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فتاح اے اللہ

يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ

اے بلند تونے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ

تونے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حِفْظِكَ يَا حَفِيظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفَضِّلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ

تونے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی میں

فَضْلِكَ يَا مُفَضِّلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ

ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے تونے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ

ملایا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِيْ لُطْفِ

تونے لطف کیا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تو نے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِيْ قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض۔ اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار

اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ

اے سننے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت

سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ

اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِيْ رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دُعاؤں کے لئے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے بردبار اے غالب

يَا نُوْرُ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وُہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھروسہ کیا اور وُہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے ۔ پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِیْ سُبْحَانَ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے

الْكَافِیْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

کفایت کرنے والا پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ
پاک ہے آگے کرنے والا پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے

النُّوْرِ سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ
نور پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ
ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ
صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ
نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ
نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا بدی سے اور

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ
نہ طاقت بھلائی مگر ساتھ اللہ کے - برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ یَّشَاءُ بِقُدْرَتِہٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ
وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ ذِی
ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ۔

قصد کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا اَللّٰهُ يَا

ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ
صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ
اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَ
اے اللہ بخشش دے مجھے اُن ناموں کی عزت کے طفیل اور پھیر

اصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْھُمُوْمَ
مجھ سے دکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ
غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَاٰبَآئِیْ وَاُمَّھَاتِیْ وَاَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ
میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے پس

فَاِنَّ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ
تحقیق تجھ ہی پر ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود اور سلام ہو اوپر بہترین مخلوق اس کی کے جن کا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

نام پاک محمد ﷺ ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

سے اے سب رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان

فوائد دُعائے جمیلہ

دُعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دُنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہو گی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہو گا اور اُس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو گا گھر میں خیر و برکت پیدا ہو گی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہو گی تو وہ بھی پوری ہو گی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو گا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دُعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہو گا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نمازِ تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہو جائے گا

اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشدِ کامل نہ ہو تو اس دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔

دُعَاءِ جَمِیْلَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

یَا اَللّٰہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرْہَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار

یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا

شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ

سننے والے اے اللہ . اے اول اے اللہ

یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ ۔ اے

سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ

تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَھِیْدُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

کَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى

اور اصحاب پر ۔ اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عکاشہ

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حربو

اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دُعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دُعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں اس دُعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دُعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دِل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وُہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دُعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وُہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دُعا بگڑے ہُوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وُہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دُعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے ان شاء اللہ اس کا رُکا ہُوا کام یکدم ہو جائے گا۔

دُعاءِ عکاشہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ وَيَا دَائِمَ الْوِصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِیْ اِیْمَانِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ

کوئی شک واقع ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں

اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکُفْرُ فِیْ اِسْلَامِیْ بِکَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں اس کو

وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

نہیں جانتا ہیں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّکُّ فِیْ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبر اور

وَالْكِبْرُ وَالرِّيَآءُ وَالسُّمْعَةُ فِىْ عَمَلِىْ بِكَ

غرور اور ریا کاری میرے کسی عمل میں واقع ہوئی ہو اور میں

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكِذْبُ وَجَرَى الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِىْ وَ

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِىْ صَدْرِىْ اِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آئے ہوں میری نسبت اور میں اے

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِىْ مَعْرِفَتِىْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَىَّ مِنْ اَمْرِىْ فَلَمْ اَرْضَهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَىَّ

رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور میں نے

فَعَصَيْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا اٰتَيْتَنِىْ مِنْ نَّعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہُوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنَ الْاٰئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

نہیں کرسکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنَ الْحُسْنٰی فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف نہیں

اَحْمَدُكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

کرسکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں ہیں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کرچکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَآ

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

اَوْجَبْتَ عَلَیَّ مِنَ النَّظَرِ فِیْكَ فَغَمَّضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ میں نے

قَصَّرْتُ اَمَلِیْ فِیْ رِجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ

اپنی ہمت تیری امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو نہیں

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اعْتَمَدْتُ

اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلَیَّ سِوَاكَ فِی الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں

غَيْرِكَ فِي النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِيْ فِيْ صِرَاطٍ

ہیں۔ اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب

مِّنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

گیا ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِيْ بِفَضْلِكَ

ہیں۔ اے اللہ جو کچھ اپنے فضل سے تونے میری برائیوں کو درست

فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

کیا ہو اور میں اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور میں اسکو نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

ہیں اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تجھ کو

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے

نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اسے غم سے نجات دی اور ایسی ہی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ

محمد ہے اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد سب

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کُھل جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دُنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی کا قرضہ دینا ہو تو وُہ اللہ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دُشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دُنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے

یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے

عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ

اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کردے

عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ

اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی

الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ

بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ

سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے)، اے اللہ اے بے نیاز

یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا وَدُوْدُ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت محبت

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے فضل

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا

کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ

حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

انہیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعائے قدحِ معظم

دُعائے قدح معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دُعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بناء پر انہیں قربِ الٰہی میسر ہوا۔ اس دُعا کے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہو گی۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء ۱۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور سات سال تک بلا ناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

ہو گی اور وُہ مقامِ ولایت پر فائز ہو جائے گا۔
اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے گاہے بگاہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہو گا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وُہ عالمِ برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یومِ آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دُعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت بُلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دَم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں انشاء اللہ ہر قسم کے بُرے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہو گی اس لیے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس دُعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِىْ
ابتدا اللہ کے نام سے جو اوّل و آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ
ابتدا ہے اور نہ اُس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○
اسی کا ہے رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اُسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ

اُن میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک کہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوْفِ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِیْ

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِیْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیروں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِیْدِ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِیْ

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِیْنَ جَامِعُ

نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ یَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِیْمٌ شَکُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اوّل عرش عظیم

اَلْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَکُوْرٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِیْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

اَلْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَاللّٰهُ دَآئِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا وَ

رزق دینے والا ہے۔ وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَایَا یَا مَنْ یَّشْفِی السَّقِیْمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

یَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ وَیَتُوْبُ النَّادِمِیْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگذر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنَجِّي
اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ
کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ
ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ
تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کر تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ
سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ
والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں اور زمین کے خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ
غنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ ۝ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِىْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِى الْقُلُوْبِ ۝ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ تَعْفُوْ

میں ہے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِىْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِى

پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وہ ہے

الذُّنُوْبِ ۝ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

سے نا امید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور رحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِيْ يَا اللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر۔ مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

اَلْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

كَبِيْرًا لَاضِدَّ لَهٗ وَلَانِدَّ لَهٗ وَلَاشِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا ند مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَاحَدَّ لَهٗ وَلَاعَدَّ لَهٗ وَلَامِثْلَ لَهٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوَلَهٗ وَلَانَظِيْرَلَهٗ وَلَاوَزِيْرَلَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَاعَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِىْ بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی ہیبت

الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کے بغیر جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان اے منان اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَضِيْتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، راضی ہو جا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر. اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ، تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

کر دے، اگر تو مغفرت کر دے میرے لئے اے رب پس نہیں

يَنقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی اور اگر تو مجھے

عَذَّبْتَنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِي سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور اے رب تو نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءٌ يَّا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي

تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے اے رحم کرنے والے

دُعائے وُسعتِ رزق

یہ دُعا اضافۂ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگیٔ رزق کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ منشا نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرما دے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہو گی جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ منشا مال و دولت پائے گا۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سننا ہے حاضر ہے جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَ اَيَادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمِ وَ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِي فِيمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دلیوے تو عافیت (عین) اپنا رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دُعائے امن

دعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دُعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دُعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آ کر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اس لیے اسے دُعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال و جان اللہ کی حفاظت میں رہے گا اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دَم کر دیں اِن شاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی اس دُعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے۔ اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دُعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دَم کر دیں جس گھر کے افراد نے کھایا ہو اِن شاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر طرح سے امن و امان قائم ہو جائے گا اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو بار بار پڑھیں اِن شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں اِن شاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دُعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دُعائے امن کلاں حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاریگر ہر صنعت کی چیز کے اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَآئِفٍ وَّيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غمخوار ہر فقیر کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی چیز کے

وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِقْذِفْ

کر میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَّا اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْاَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے

اَلْمُحْصِیْ بِلَا عَدَدٍ اَلْمُقَوِّی النُّفُوْسِ

ہر ان گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلَا مَدَدٍ اَلْمَوْلٰی بِلَا وَلَدٍ اَلْعَزِیْزُ السَّنَدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

اَلْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

تکیہ اکیلی ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ

اور نہ باپ اور نہ کوئی اس کے ہمسر ہے اے اللہ

احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْقَضَآءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضاء سے جو

اَهْلَکَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَیُهَیِّجُ الْحَمْرَآءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا

بہ طفیل مہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَبِحَقِّ یَا تَمْخِیْثَا یَا شَمْخِیْثَا یَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تمخیثا یا شمخیثا یا

مُوْشَطِیْثَا یَا کَھِیْجُ یَا کَھکَھِیْجُ یَا رَبَّاہُ

موشطیث یا کہیج یا کہکہیج یا رب

یَا سَیِّدَاہُ یَا مَوْلَاہُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَا یَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے اے

اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریاد رس فریادوں کے

یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِیْ

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِیِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّبِیِّ

بہ طفیل آدمؑ برگزیدہ خدا کے اور بہ طفیل نوحؑ کے جو نبی

اللّٰہِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیمؑ کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل

مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی رُوْحِ

موسیٰؑ کے جو کلیم اللہ کا ہے اور بہ طفیل عیسےؑ کے جو روح اللہ

اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ

کا ہے اور بہ طفیل محمدؐ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اس آیت کے کہ وہ سلیمان سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

مہربان کے نہ سرکشی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہو کر

وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور بہ طفیل جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعَزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

اور عزرائیل کے اور بہ طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور روحانیوں کے اور ملائکہ

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَ

مقربین کے اور بہ طفیل لکھنے والے نیکوکاروں کے اور

الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرٰةِ مُوْسٰى

کراماً کاتبین کے اور بہ طفیل تورات موسیٰ کے

وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

اور انجیل عیسیٰ کے اور زبور داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمد رسول اللہ کے درود اللہ کا اوپر ان کے اور آل ان کی کے

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اصحاب اس کے اور سلام ساتھ رحمت تیری کے لے سب سے بڑھ

الرّٰحِمِيْنَ ○

کر رحم کرنے والے

دُعائے امن خورد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے

الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ

قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو

لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں اور مومن

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَ

عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

نیکو کار مردوں اور نیکو کار عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰى

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۔ اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۝

محمدؐ کے اور آل اس کی کے سب کے

دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعاء کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سُورۃ رحمٰن کا۔ حضرت داوٗد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دُعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلۂ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دُعا کرے، اِن شاء اللہ دُعا قبول ہو گی۔

جو شخص اس دُعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہو گا اور اس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے، اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دُعا کو پڑھے اِن شاء اللہ غائبانہ راہنمائی ہو گی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۱۴۱ مرتبہ اسے پڑھیں، اِن شاء اللہ اللہ

کی رحمت سے بارش ہوگی، اگر کسی ملک میں قحط پڑگیا ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی کے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس دُعا کو ۵۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اِن شاء اللہ قحط دُور ہو جائے گا اگر کسی کو کوئی دشمن ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دُعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور اکیس ۲۱ دن تک اسی طرح کرے اِن شاء اللہ دشمن سے نجات مل جائے گی، غرضیکہ اس دُعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطۂ نظر سے بہت ہی سُود مند ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پا لے گا

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پائے گا

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پائے گا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ

میں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو

جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس طلب کر پالے گا

اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ

میں نگہبان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِیْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پالے گا

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں جبار ہوں پس طلب کر پالے گا

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ

میں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور ماں کے باپ سے بھی پس طلب کر پالے گا

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا

پالے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِیْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

زیادہ نیکی والا پس طلب کر پالے گا

تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا

پائے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا۔

اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اپنی جہالت کی بنا پر میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پائے گا

قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا

پائے گا مجھے مہربان بھلائی کرنے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پائے گا

أَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس طلب کر پالے گا

تَجِدْنِيْ فِيْ سُجُوْدِكَ حِيْنَ تَدْعُوْ

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِيْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اور جب تو کھڑا ہوگا طلب کر پالے گا

إِذَا الْمُهْتَافُ نَادَانِيْ كَظِيْمًا

جب کوئی پریشانی میں پکارتا ہے

أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر. مجھے پالے گا

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِيْ

جب مضطرب کچھ کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يُّغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيْعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

جلدی پس میری طلب کر پالے گا

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا

کیا جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہلاکتوں سے پس طلب کر پا لے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِّلشَّیْءِ غَیْرِیْ

کیا جانتا ہے جو کہتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس طلب کر پالے گا

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْعَیْبِ غَیْرِیْ

کیا جانتا ہے کہ تیرے عیب پوشش کون ہے

اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ستار ہوں پس طلب کر پالے گا

فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْہِ عِنْدِیْ

پس اگر کوئی توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں تواب ہوں پس طلب کر پالے گا

وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور نہیں کوئی پس طلب کر پالے گا

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَآئِیْ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں مقصود ہوں پس طلب کر پالے گا

اَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے پکارے گا

اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پالے گا

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عَبْدِیْ سِوَآئِیْ

پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النِّيْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پالے گا

وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِیْ

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رزاق ہوں، پس طلب کر تو پالے گا

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِی جَزِیْلًا

مخلوق میں جو ہے وہی دیتا ہے

سِوَائِی لَیْسَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اس کے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پالے گا

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِی

کیا جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں غفار ہوں پس طلب کر پالے گا

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِی

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کوئی پرواہ نہیں

عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

عذاب حشر سے پس طلب کر پالے گا

وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کر جس سے میں حساب نہ لوں

اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

فَعِزَّنِی وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِی

پس میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہوگا

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا طلب کر پالے گا

وَاَکْرِمْ مَّنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پالے گا

لِیَ الْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عَبْدِیْ

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا

چھوڑ دے دُنیا کو اور جو کچھ اس میں ہے

لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رحمان ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ

میں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

أَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں احسان کرنے والا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا مَلِكُ الْمُلُوْكِ وَكُلُّ مُلْكٍ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ورثہ ہے پس طلب کر پالے گا

أَنَا أُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلِ

میں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ہی رہوں گا پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا

اے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِیُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

بِلَا التَّكْلِيْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پالے گا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ

مَیں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں!

وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور مَیں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پالے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا

مَیں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرٰى فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اس لیے مبارک ہے پس طلب کر پالے گا

وَيَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

اُشَفِّعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

شفاعت ہو گی پس طلب کر پالے گا

دُعائے حبیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِیْ كَمْ تَنَامُ

عَجَبًا لِّلْمُحِبِّ کَیْفَ یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

خَالِقُ اللَّیْلِ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا یَنَام قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَام

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلطَّیْرُ وَالْوَحْشُ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّۃُ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
نِعْمَ الْمَوْلٰی ذُوالْاِکْرَامِ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ
قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُسَبَّعَاتِ عَشْر

یہ اوراد مسبعاتِ عشر کلامِ الٰہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد بے شمار ہیں۔ ان کا وِرد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلۂ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے بزرگانِ سلفؒ سے روایاتِ صحیحہ کے مطابق یہ وُہ دس مؤثر ترین اکسیر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہِ دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمالِ شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا وِرد کیا تو وُہ شرفِ زیارت جمالِ بے مثال محبوبِ حق سے مشرف ہُوئے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں اُنھیں اپنے دستِ مبارک سے میوے بھی کھلائے خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امتِ حبیب خُدا صلی

اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر ظاہر فرما دیا ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوئے ہیں۔ یہ اولیائے کاملین کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اوّل باب دہم ملاحظہ فرمائیے مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دِل میں خدا اور رسولؐ کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہو گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہو گی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی نفس و شیطان اور دُشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دُنیا میں اس کے وِرد کرنے والے کا رزق فراخ ہو گا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وُہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا اور دُنیا سے سُرخرو جائے گا۔

یہ اَوراد صبح سُورج نکلنے پر اور شام سُورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا و رسُول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربّی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

سیدھا رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ سبع مرتبۃ

نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

آپ کہیئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ سبع مرتبۃ

جن ہو یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ؏ سبع مرّۃ

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏ سبع مرّۃ

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا
اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع سبع مرة
کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا
میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
کے وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا
معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر وہ

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وُہ عالیشان عظیم الشان ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ

چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے. ان کو تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں اُن

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کے ساتھی شیاطین ہیں وُہ ان کو نور سے نکال کر یا بچا کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ سبع مرۃ
یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ عالی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سبع مرات عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ

وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ثلث مرۃ
اور وزن اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰى
بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مرۃ واحدۃ
طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے

وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی اُمّی کے اور اُن کی

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞ سبع مرات

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر اُن پر

كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مُردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ سبع مرات

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (۷ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا

اے اللہ اے رب کر میرے ساتھ اور اُن کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ

دین اور دُنیا اور آخرت میں وُہ بات جس کے تو

اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ

لائق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وُہ کام جو ہم لائق ہیں

اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ

اس کے تحقیق تو بخشنے والا متحمل سخی بزرگ

مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سبع مرات اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

بادشاہ نیک مہربان رحم والا (سات مرتبہ) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

بِرَاْفَتِكَ يَا نَافِعُ وَرَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور ملا مجھ کو ساتھ

بِالصّٰلِحِيْنَ ست مرات يَا جَبَّارُ احدا وعشرين مرات

نیکوں کے۔ (چھ مرتبہ) اے زبردست (۲۱ بار پڑھے)

دُعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

حدیث حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہؓ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو (ترمذی)

حدیث حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہُوئے سُنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اُس کی طرف خُون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دُور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہُوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں باپ، دادا، دادی،

نانا، نانی نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

(ماخوذ از بہارِ شریعت)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

لڑکے کے لیے دعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ

دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا

بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لیے دعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ

دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا

بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا

بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّھَا مِنَ النَّارِ ط

قربانی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّی کے بجائے مِن کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دُعائے صدیق رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفہ اوّل امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ یَا اِلٰھِیْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِیْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِكَ یَا جَلِیْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

تُو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہی ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي اَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيْلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا خلیلؑ کے لیے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوْبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہو گا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ كَافِيْ اَنْتَ وَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيْمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ
کہاں ہیں موسیٰؑ کہاں ہیں عیسیٰؑ کہاں ہیں یحییٰؑ کہاں ہیں نوحؑ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ
تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

عہد نامہ

عہد نامہ توحیدِ الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اسے یومِ میثاق کہتے ہیں یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسبِ ذیل ہیں۔

پہلی روایت

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرشِ معلّٰی کے نیچے رکھ دے گا اور بروزِ قیامت منادی ندا کرے گا۔ وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وُہ جنّت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیر کبیر)

دُوسری روایت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے تصحیح اور ابنِ مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپؐ نے آیۂ کریمہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۵ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وُہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دُعا (عہد نامہ) کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مُہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اُٹھے گا وُہ فرشتہ وُہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتّٰی کہ وُہ (عہد کیا ہُوا) اُن کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذابِ قبر سے مامون فرمائے۔ امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہُوا تھا۔ حُبِسَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالیٰ۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے القول الجمیل میں دردِ زہ کے دفعیّہ کے لیے آیۂ کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابنِ حجر رحمۃ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتوٰی دیا اور فرمایا کہ اس دُعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا

۵ سورۂ مریم ۸۷

کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہارِ شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰى نَفْسِیْ فَاِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَكِلْنِیْٓ اِلٰى نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْٓ اِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کردے گا۔ تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدُنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا

دُور کرے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر جسے روز قیامت

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۝

تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۝ بِرَحْمَتِکَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۝

سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَاشَآءَ اللّٰہُ

(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

لا حول ولا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔

سیّدُ الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اگر ہوسکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر بُرائی ختم ہوجائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہوجائے گا۔ اللہ کی عبادت میں دل خوب لگے گا اور سکونِ قلب میسّر آئے گا۔ اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبولِ توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ

اِلَّآ اَنْتَ ۝

نہیں بخشتا۔

وظیفہ شش قُفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قُفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں اُن کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگانِ دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل وعیال اور مال واسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نمازِ فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنی حاصل ہوتا ہے،

ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۱۴ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ الَّذِیْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۝ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

کے اور اس کی آل کے سب کے۔

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِیْنَ

رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

والے کے وُہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وُہ غالب

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سُننے والے

الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

جاننے والے کے وُہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وُہ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ○

بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب

الرَّحِیْمِ ۝ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ
بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ
الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ۵ وَّ
غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ
هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝
سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیٰحدہ جزدوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے وِرد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہٰذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں، جو حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دُور ہو جاتی ہے اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اِن شاء اللہ اس کا قرضہ اُترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنّات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنّات کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اُس مقام پر ۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں اِن شاء اللہ آسیب اور جنّات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا اہل و عیال آسیب اور جنّات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دُعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالمِ برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالمِ سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیاتِ پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص نمازِ تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دُنیا میں اُس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہو گی۔

ہفت ہیکل

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

حکم اس کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

ان کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر وہ جو چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ہے بلند مرتبہ بڑا

ہیکلِ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ إِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ج

تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ سُنَّةَ مَنْ

یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ○ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ

عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط

کے اندھیرے رات کے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی

الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى

سی رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَ

یہ کر بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں اور

قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ

نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

هيكل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز ق

اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اور اوپر اس

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے پہلے ہم سے

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

تجھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وُہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو ہے دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

هیکلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا

سے وُہ چیز کہ وُہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ○ وَإِذَا

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ ۚ

نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ○ قُلْ كُلٌّ

کروٹ اپنی اور جب لگتی ہے اُس کو بُرائی ہوتا ہے ناامید کہہ ہر ایک عمل

يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اُس

هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ○ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ

شخص کو کہ وُہ بہت راہ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو رُوح سے

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ

کہہ رُوح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو

مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ○

تم علم سے مگر تھوڑا ۔

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أُعِيذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا ○ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ○ لا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولادِ

يَعْقُوْبَ ق صلے وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○ لَقَدْ

یعقوب کا اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے۔

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

البتہ ضرور داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

آمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے

تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک۔

هَیْكَلِ شَشُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنّوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا لا یَّهْدِیْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لاویں گے

أَحَدًا ۝ وَّأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر۔

هَيْكَلِ هَفْتُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَإِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝

کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالسَّمَاۤءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا
آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات

الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنْ كُلُّ
کے آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ
نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ

مِمَّ خُلِقَ ؕ خُلِقَ مِنْ مَّاۤءٍ دَافِقٍ ۙ يَّخْرُجُ
کاہے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۤئِبِ ؕ اِنَّهٗ عَلٰى
اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بیشک خدا اس کے اعادے

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۤئِرُ ۙ فَمَا
(یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ وَالسَّمَاۤءِ ذَاتِ
کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ

الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ اِنَّهٗ
برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ۝ اِنَّهُمۡ

(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۝ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ۝ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم

الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ۝

کافروں کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَاۤ اَغۡنٰى

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی اس کے

عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصۡلٰى نَارًا

کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝

داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پہ اٹھائے پھرتی ہے

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۟

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر)

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے

اِذَا حَسَدَ ۟

جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۟

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

چہل کاف

چہل کاف سے مُراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں بہت سے کاملین اور عاملین کے معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔

چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے ؛

کِفْکَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لَکَکٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحُکِّیْ مُشَکْشَکَةً کَلُکْلُکٍ لَکَكٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

کَفَا مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج از مصیبت

یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَكِ

اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور با موکل چہل کاف اس صورت سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کَفَاكَ رَبُّكَ یَا جَنْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْكَ وَاکِفَةً

یَا دُوْلَائِیْلُ کَفْکَافُہَا کَکَمِیْنٍ یَا جِبْرَآئِیْلُ

کَانَ مِنْ کَلَكٍ یَا کَنْکَائِیْلُ تُکَرُّ کَرًّا کَکَرِّ

الْکَرِّ یَا نَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبَدٍ تَحُکِّیْ مُشَکْشَکَةً

یَا کَلْکَائِیْلُ کَلُکْلُكٍ کَلَكٍ یَا ھَمْرَآئِیْلُ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا كَوْكَبَ الْفُلْكِ يَا مِيْكَائِيْلُ

زکوٰۃ کا پہلا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روز روزہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے اور شام کو دُودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دُودھ چاول پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارۂ دریا جا کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعدۂ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور عمل ہوگیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، اور کچھ تیل بدن پر بھی سلے ان شاء اللہ آسیب کے جلنے کی بُو آئے گی اور بالکل جل جائے گا، اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب وجنات کے بارے میں سریع النفع ہے

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نمازِ فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا ہوا پہنے، دو

رکعت نماز نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور ایصال ثواب ختم خواجگان قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دوشنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سَو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ

اوّل بُدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اوّل و آخر دُرود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے، اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دُودھ کی شیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوعِ آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی عمل مکمل ہوگا، حرزِ شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُزُورَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَسَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِيْ وَ مُرَادِيْ بِلَا مُكْثٍ وَّمُهْلَتٍ اَلِّفْ قُلُوْبَنَا بَيْنَ قُلُوْبِ

اَلْعَافِيَة۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) برائے آسیب زدہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے دردِ سر کہنہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، دردِ سر ان شاء اللہ فوراً دُور ہوگا

(۳) اگر کسی کو دردِ چشم ہو تو گلاب کے پھُول پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے آنکھوں پر ملے، ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دَم کر کے دردِ شکم والے کو کھلائے۔ ان شاء اللہ درد فوراً دُور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا، ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے ان شاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، ان شاء اللہ بواسیر خونی یا بادی دُور ہو گی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دوشنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دَم کرے ان شاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آئے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر مغرب کے بروز سہ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بدگوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے اِن شاء اللہ زبان بدگوئی سے بند ہو گی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرانا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی اِن شاء اللہ آزاد ہو گا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی امیدوار اولاد عورت کو چھوہارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلائے۔ تین ماہ تک اکیس چھوہارے ہر مرتبہ اور ہر چھوہارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے اِن شاء اللہ بااولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیپل کے پتّے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر ملیں تو اِن شاء اللہ فوراً آرام و سکون ہو گا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سنگھائے، چند بار کے عمل سے اِن شاء اللہ بدکاری سے باز آجائے۔

قصیدۂ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحرِ معرفت میں ڈوبے ہُوئے اشعار ہیں جو حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کی پروازِ معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپؒ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہُوا جب کہ آپ عشقِ الٰہی میں مستغرق تھے اور ذاتِ حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقامِ وصل میں گم تھے اور آپ نے وُہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفانِ الٰہی کا گوہرِ نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحرِ حقیقت میں ڈوبا ہُوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وُہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہو گا۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پُر تاثیر قضائے حاجات حلِ مشکلات دینی و دُنیاوی اور حصُولِ فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب وردِ اولیاء اللہ ہے۔ اس کا وِرد کرنے سے حُبِّ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نُورانی شعلے دِل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قربِ حق اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصلِ دیدار اس کی برکت سے نصیب ہو گا۔ حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمتِ دیدارِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہو گی۔ ہر قسم کی دینی و دُنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی حاصل ہو گی، اس کا ورد کرنے سے سرکار محبُوب سبحانیؒ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پہ پہنچتا ہے۔

منازلِ طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرّر کیا جائے اور وہاں بعد نمازِ عشاء، باوضو قبلہ رُخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور پھر ۴۱ مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلّے مکمل کرے اِن شاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثر سے اس پر معرفتِ الٰہی کے دروازے کھُل جائیں گے اور صاحبِ مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحب مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرارِ الٰہی کا ظہور ہو گا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے باوضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے اس کے بعد پھر دُرود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروب آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اِن شاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مُراد کو پائے گا، مخلوق پر تسخیر حاصل ہو گی، عزت میں اضافہ ہو گا بے پناہ سکونِ قلب حاصل ہو گا۔ بارگاہِ ربّ العزت میں مقبول ہو گا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہو گا۔ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و

اخروی انعامات سے مالامال ہوجائے گا۔

قصیدۂ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ

محبت نے وصل کا جام پلایا میں نے خمار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُئُوسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمارِ محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَانِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی ۔۔۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساقی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی

تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رتبے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ ۔۔۔ مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

اَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی ۔۔۔ یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُوالْجَلَالِ

میں قرب الٰہی میں اکیلا ہوں میں تصرف والا ہوں اور میرے لیے ذوالجلال کافی ہے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْہَبُ کُلِّ شَیْخٍ   وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

میں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ   وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے پختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ   وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اللہ نے مجھے رازِ قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا   وَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

مجھے تمام قطبوں پر بالا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ   لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ   لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ذرے ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ   لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ   لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْہَا شُہُوْرٌ اَوْ دُہُوْرٌ   تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتٰی لِیْ

ہر مہینہ اور زمانہ جو گزرنے کے لیے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وتخبرنی بما یأتی ویجری	وتعلمنی فاقصر عن جدالی

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملا جھگڑے سے باز آ

مریدی ھم وطب واشطح وغنی	وافعل ما تشاء فالاسم عالی

اے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مریدی لا تخف اللہ ربی	عطانی رفعۃ نلت المنی لی

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طبولی فی السماء والارض دقت	وشاؤس السعادۃ قد بدالی

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بلاد اللہ ملکی تحت حکمی	ووقتی قبل قلبی قد صفالی

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نظرت الی بلاد اللہ جمعا	کخردلۃ علی حکم اتصالی

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رائی کے دانے کے برابر نظر آئے

وکل ولی لہ قدم وانی	علی قدم النبی بدر الکمال

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدر کامل ہیں

مریدی لا تخف واش فانی	عزوم قاتل عند القتال

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر میں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

انا الجیلی محی الدین اسمی	واعلامی علی راس الجبال

میں جیلانی ہوں محی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ	اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ
اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے	میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ	وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْہُوْرُ اِسْمِیْ
اور میرے جد پاک صاحب کمال تھے	اور میرا نام عبدالقادر جیلانی مشہور ہے

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے یہ اوراد شریف سالہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیاء اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفان الٰہی کا خزینہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیات الٰہی کا مورد بن جاتا ہے اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور اسے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد

درود شریف پڑھ کر اس دن کا متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دنیوی اور اخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالایمان ہوگا، موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دنیوی حاجت ہوگی وہ ان شاء اللہ پوری ہوگی ہر جائز دعا بارگاہِ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

وِردِ روزِ یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ			
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ			
اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْحَلِیْمُ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	لطف کرنے والا	صاحب حلم
اَلرَّءُوْفُ	اَلْعَفُوُّ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلنَّصِیْرُ
مہربان	معاف کرنے والا	امن دینے والا	مددگار
اَلْمُجِیْبُ	اَلْمُغِیْثُ	اَلْقَرِیْبُ	اَلسَّرِیْعُ
دعائیں قبول کرنے والا	فریاد سننے والا	نزدیک	جلدی حساب لینے والا

الْكَرِيْمُ ذُوالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب حشمت اے پروردگار

اَكْسِنِىْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يُدْهِشُ اَبْوَابَ الذَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ

پیدائشی ذرات کے دروازے بند کردیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دُور ہو جاویں

فَتَوَجَّهَ اِلَىَّ حَقَآئِقُ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی

الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

طرف کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِىْ لَايُضَارُّهٗ قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کلنگ نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع کرتا ہے

اِيْلَامٌ وَّاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا مِّنْ كُلِّ رَحْمٍ

اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم الٰہی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّىِّ الَّذِىْ لَا يَشُوْبُهٗ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَّلَا يُنَقِّصُهٗ غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

مَدَدَہٗ سَبَبٌ وَّقَوْلٌ ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةٍ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما ساتھ اپنی ابدیت

وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَّا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لانہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَهٗ

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریاد

يَا خَفِيًّا لَّا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَّا يَخْفٰى لَطُفَتْ

رس، اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتُرٰى فِىْ كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا ہے

مَوْجُوْدٍ وَّعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ

اور تیرے پاک ظہور کے انوار بلند ہیں پس ہر ایک مشہود

فَبَدَتْ فِىْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ

میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

اَلْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَ الْبُعْدِ

قرب اور بُعد کے جہات دُور کرکے قریب کردینے والا عارفوں

عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ۝ يَا كَرِيْمُ ۝ يَا كَرِيْمُ ۝

کی آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

اے صاحب حشمت اور بزرگی کے سلام کہا گیا رب رحیم

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

وِرد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ

نہیں صاحب حلم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

کارساز سراہا گیا متحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا

اے پروردگار میرے مجھے اپنے حلم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہوں

اَبْتَهِجُ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِیْ فَلَا اَشْهَدُ فِی

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رُو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں اپنے

الْکَوْنِ اِلَّا مَا یَقْتَضِیْ سُکُوْنِیْ وَرِضَائِیْ

سکون اور رضا کے اقتضاء مجھے دکھائی دیویں کیونکہ

فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَکِیْمُ

تُو حق اور تیرا امر حق ہے اور تُو حکمت والا

الرَّحِیْمُ ۝ رَبِّ اَشْهِدْنِیْ مُطْلَقَ فَاعِلِیَّتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِیْ کُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی فَاعِلًا غَیْرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر تیرے کمالِ قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لِاَکُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَیَانِ اَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن

وَمُنْقَادًا لِکُلِّ حُکْمٍ وُّجُوْدِیٍّ عَیْنِیٍّ وَّ

دل ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم وجودی عینی اور غیبی

غَیْبِیٍّ وَّبَرْزَخِیٍّ یَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ فِیْ

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی رُوح ہر ایک وجود میں پھونکنے

کُلِّ عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ کُلِّ حَالٍ

والے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کر جو کہ

لِمَا يُحَوِّلُنِي عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِي وَافْحَقْ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

فِعْلِي وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِي آحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کردے اور اپنے

وَتَوَلَّنِي بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اخْتِيَارِكَ لِي فِي

بزرگ اور نکوئی والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کارسازی

جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِي وَافْنِ مِنِّي اِرَادَتِي وَ

تمام توجہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَاصْحَبْنِي

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے اپنے

وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔ اے

يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمٰن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝

عالمین کو ہے۔

وِرد روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ مَآ اَحْلَمَكَ عَلٰى

اے میرے معبود برحق تو کیسا بردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَآ اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور تو کیسا

مَآ اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ وَمَآ اَرْاَفَكَ

مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهٗ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اس کو

اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَسْلَمْتَهٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

محروم رکھا یا تیری طرف ملتجی ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے ملاپ چاہا پس تو نے

فَاَبْعَدْتَّهٗ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَّهٗ لَكَ

اس کو دور کر دیا یا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتُرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے معبود کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

تَوْحِيْدُكَ فِيْ قُلُوْبِنَا وَمَآ اَخَالُكَ تَفْعَلُ

حالانکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَئِنْ فَعَلْتَ أَجْمَعْنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت

بُغْضِنَا هُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ

سے تیری محبت کے سبب سے دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ أَنْ

کے سبب اور اس نورِ ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس حریص

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ

نفس اور اس بے صبرے کو بخش جو کہ

الْجَزُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری آگ

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ

کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے حلم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں

مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا

آتے ہیں ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو تجھ

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا

سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتَ وُجُوهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

اَيْدِيْنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَاۤ اِلٰهَ

کو بچا کر ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب صفت و ثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

وِردِ روزِ چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ عَمَّ قِدَمُ مُلْكِ

اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر تمام احسانات

حَدَثِيْ فَلَاۤ اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ

کئے پس میں تو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت کے ہیکل

فَاَضَاۤءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ

کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا، پس میں جب

مِنِّيْ فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ تا فنا رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے

إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّآئِمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال

بِالْأَلِفِ إِذَا تَقَدَّمَتْ ۵ وَبِالْهَآءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ ۵

کرتا ہوں طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہاء کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَآءِ مِنِّيْ إِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا أَنْ تُفْنِيَنِيْ

اور ساتھ ہاء کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ

بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَّةُ بِالصِّفَّةِ

مجھے محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اور ذات کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو جیو اوپر ہمارے سردار محمدؐ کے اور

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ ۵ وَالْحَمْدُ

اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں اللہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ○

کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں۔

وِردِ روزِ پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اللہ وُہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ الٓمّٓ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وُہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَیُّوْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ یَآ اَللّٰہُ ۝ یَآ اَللّٰہُ ۝

ذلیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

یَآ اَللّٰہُ ۝ بِمَا سَاَلَکَ بِہٖ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا وَدُوْدُ ۝

ہے رحمت بھیجے اللہ تعالٰی اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

یَا وَدُوْدُ ۝ یَا وَدُوْدُ ۝ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ ۝

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

یَا مُبْدِئُ ۝ یَا مُعِیْدُ ۝ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دُوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وُہ نور جس نے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا

کو پُر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر و

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ

غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر واسع

وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا

اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے میرے

مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

فریاد رس میری فریاد رسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ ط وَّيَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ ط يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ

مہربان ہر ایک مہربان کے بعد اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِىْ فِىْ ظُلُمٰتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں

الْاَحْشَاءِ ط اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ

میں لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضاء و قدر میں مہربانی کر اور مجھ سے

وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَآ

تنگی دور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

نہ ڈالیو بحرمت محمدؐ کے اُن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ

ان کی آل پر اور بحرمت ابو بکر صدیق اکبر کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط یَا لَطِیْفُ ط یَا لَطِیْفُ ط

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیْفُ ط اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک

لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ

اور تیرا فرمانا سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ ط وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ط وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے

وِردِ روزِ جمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ کَرِیْمِ مَکْنُوْنِ مَخْزُوْنِ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں تیرے

اَسْمَآئِکَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ

کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِکَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ وَبِتَاْیِیْدِ وَتَحْمِیْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظَمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

عُلُوِّ رَفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے اور

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

طفیل رضامندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ وَ

اور طفیل دبدبے عظمت تکبر جلال تیرے کے اور

بِصَلَاتِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَ

طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشنما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيْمُوْنِ اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

ظاہر مبارک رابطے توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّارِ تَيَّارِ زَخَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ

زور دار جوش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی

بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوْحَانِيَّاتِ أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیات ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِأَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کواکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدَبِّرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ أَنِيْنِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ وزاری تیری ہیبت

مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضامندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَقْطِيْعِ تَفَطُّعِ تَعْظِيْمِ مَرَآئِرِ الصّٰبِرِيْنَ

بھاری تکلیف کی تنگی تلخیوں صابر لوگوں کے تیری

عَلٰى بَلْوَآئِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ

بلاؤں پر۔ اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعٰبِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَآ اَوَّلُ ط يَآ اٰخِرُ ط

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ ط يَا بَاطِنُ ط يَا قَدِيْمُ ط يَا مُقِيْمُ ط

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَوِيْمُ اُطْمُسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قائم رہنے والے محو کردے برکت طلسم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرَّحِيْمِ ط شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَ

کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَآئِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوْفِ نَشَآتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں

احْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ

میں بہ طفیل اپنی طاقت و قوت

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ

طاقت و قوت اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بد نظروں کے چمکاروں

لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے دھانپ لے بہ طفیل اپنی عزت و قدرت کے

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

اور غلبے کے اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ

اے اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نلکوں سے

التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَاءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاغْمِسْنَا فِيْ

برسا اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری د

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید رکھ

فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے اول اے آخر اے ظاہر

یَا بَاطِنُ ۃ یَا قَدِیْمُ ۃ یَا قَوِیْمُ ۃ یَا مُقِیْمُ ۃ

اے باطن اے قدیم اے دائم اے مقیم

یَا مَوْلَایَ ۃ یَا قَادِرُ ۃ یَا مَوْلَایَ ۃ یَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

غَافِرُ ۃ یَا لَطِیْفُ ۃ یَا خَبِیْرُ ۃ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے اللہ عقل جاتی

الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَیْفِیَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِیْ

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ

کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے چمکنے

الْبُلُوْغِ اِلٰی تَلَاْلُؤِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ

چمکار روشنیوں چمک دمک ناموں

شُرُوْقِ اَسْمَآئِكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَآ اَوَّلُ ۝ يَآ اٰخِرُ ۝ يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝ يَا

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝ يَا مُقِيْمُ ۝ يَا نُوْرُ ۝ يَا

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

هَادِىْ ۝ يَا بَدِيْعُ ۝ يَا بَاقِىْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اور عظمت و انعامِ عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اگانے والے اور

وَمُشَقِّقِ صُمِّ جَلَامِیْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِیَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَآءً مَّعِیْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ وَ

اور اُن میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْمُحْیِیْ بِهٖ سَائِرَ الْحَیَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالِمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

اَسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین

اِشَارَاتِ خَفِیَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

پر چلنے والی چیونٹیوں کے نغموں اور بولیوں کے سمجھنے والے

یَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

کیا اور تیری عظمت بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی

اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ

ساتھ بزرگی خوبصورتی کمال پیش رواقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلٰٓئِكَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ اَجْعَلْنَا فِیْ هٰذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیتے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ

اس دن اور اس ساعت اور اس وقت

هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ

مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دُعا قبول کرتا ہے

وَسَاَلَكَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَیْكَ فَرَحِمْتَهٗ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَاِلٰی دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَیْتَهٗ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

یَا جَوَّادُ یَا جَوَّادُ یَا جَوَّادُ جُدْ عَلَیْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیزگاری اور بخشش کے لائق

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَوَّلُ ۝ يَا اٰخِرُ ۝

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اوّل اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيْمُ ۝ يَا نُوْرُ ۝ يَا هَادِيْ ۝ يَا بَدِيْعُ ۝

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ لَا اِلٰهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۝ يَا غِيَاثَ

برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ

سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ

تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ اور اس کی

آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَتُسَلِّمُ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کر ہماری حاجتیں پوری کر

یَا اَللّٰہُ ط یَا اَللّٰہُ ط یَا اَللّٰہُ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

وِردِ روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی ط وَاَمْرُہٗ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

یُعْصٰی ط وَنُوْرُہٗ لَا یُطْفٰی ط وَلُطْفُہٗ لَا

نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

یُخْفٰی ط یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی ط وَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسٰی کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

اَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی ط وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسٰی کے لیے مُردہ زندہ کر دیئے اور حضرت ابراہیم کے لیے آگ کو

وَّسَلاَمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر اور کر ہمارے

لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۝ اَللّٰھُمَّ

لیے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَھَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بہ طفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَآئِیْ احْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبۂ جلالیت کے

مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ کُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت

مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَکْنُوْنِ

تیری کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

اَلسِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ

حاملانِ عرش سے اے بند کرنے والے وحشت کے

يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری

أَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَغْلِبْ

طرف میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر

عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

غالب ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور میرے

وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلاں سے اور اس کے لشکروں اور

اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ

تابعداری اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا ۚ

اے اللہ تو میرے پڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا پڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ ۚ وَاَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔

حِزبُ البحر

دُعائے حزبُ البحر امامِ طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی یہ حق تعالیٰ جلّ شانہٗ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں کا مجموعہ ہے جس کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی اُمور کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف ورد وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقراء بھی کہتے ہیں، خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا ورد کرنے سے عامل طالبِ حق، مقربِ حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگانِ سلفؒ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَعْطٰی یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے اور جو دُعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزار ہا رُوحانی بطور مؤکلات اس حزب کی خدمت پہ مامور ہیں جو حسبِ استعداد و قابلیت اہلِ دعوت عاملِ حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد

کرتے ہیں اور جس وقت عامل اہلِ دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت ان تمام مؤکلات علوی و سفلی میں اس طرح انتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے ورد میں باطنی قوت اور رُوحانی کشش ہوتی ہے، اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کو پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت قہر و غضب سے مقہوری اور ہلاکتِ موذی دشمن کے لیے دُعائے مذکورہ کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اُس پر مؤکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دُعائے حزب البحر قضائے حاجات و حلِ مشکلات دینی و دُنیوی اور حصُول فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفعِ ضرر، دفعِ اعدار، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائشِ رزق، شرحِ صدر، زیادتیٔ علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتیٔ ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخِ کامل، ولی برگزیدۂ حق یا کسی عاملِ کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ

کرے ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ جو کسی ولیٔ کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدۂ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

زکوٰۃ حزب البحر

عامل اہلِ دعوت وطالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ اوّل یہ کہ کسی شیخِ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سلے ہوئے نہ ہوں) پہنے چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور باوضو رہے۔ جب وُضو ٹوٹے فوراً وضو کرکے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہوسکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جَو کی روٹی نمک لاہوری مِلا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نمازِ فجر یا عصر یا عشاء غسل کرکے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اُوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نوافل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سُورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سُورۂ یٰسین اور چھ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دَم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اُلٹی چھُری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھُری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو بقبلہ بیٹھ جائے اور تیس بار دُعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے بہ مصلحت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دُعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اُسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارھویں روز

حزب البحر اور اگر چاہے بہ مصلحت دُعائے اختتام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ اِن شاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ وظیفہ رکھے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل دعوات شمس کے ہے۔ روزانہ بلا ناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصولِ اجازت ہر روز بلا ناغہ نمازِ صبح اور نمازِ عصر کے بعد ایک ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اس پر اس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و خلوت وصوم روز چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی اس دُعا کو مع اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز درُود شریف بھی پڑھے، مگر تیسرے روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عددی تکمیل ہو جاوے

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے

مختلف کاموں کے لیے حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حلِ مشکلات

حلِ مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالتِ اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ بمقام خلوت بعد نمازِ عصر کے بلا کلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نمازِ مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ۔ اسی طرح تین روز

تک متواتر یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اور اس کی عام اجازت ہے۔

شفائے مریض شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ الخ تک پہنچے تو ستر بار یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبّت اور تسخیرِ خلائق محبت اور تسخیرِ خلائق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ پر تصور حل مطلب کا برابر رہے اور اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد يَا عَزِيْزُ عِزَّنِيْ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مراد بر آئے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہنچے تو گیارہ بار اس جملہ کو تکرار کرے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصہ میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو جائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس اور

وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمِنَ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ ۳ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پانی سے جو پیاسوں کو خوش گوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہان کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے روز جزاء کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ اُن کا جن

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ بھٹکنے والوں کا آمین

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ وُہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اُس کو نہیں آتی

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اُونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے

بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وُہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات سے مگر جتنا وُہ

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چاہے گھیرے ہوئے ہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

اور نہیں گراں گزرتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وُہ عالیشان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں زبردستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

گمراہی سے تو جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رسّی مضبوط جو

انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے اللہ اُن کا حامی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ہے جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو اندھیروں سے اُجالے کی

النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق اُن کے شیطان ہیں جو

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ

نکالتے ہیں اُن کو اُجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اتاری تم پر اس غم کے بعد حالتِ اطمینان یعنی اونگھ کہ گھیر رہی تھی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی پڑی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے۔

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ

جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر ہمارے

كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط

اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی آنکلتے وہ لوگ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ

جن پر مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنے اپنے پچھڑنے کی جگہ، اور تاکہ آزمائے

اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں سے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ تَرٰىہُمْ رُکَّعًا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو اُن کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

سِیْمَاہُمْ فِیْ وُجُوْہِہِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِکَ مَثَلُہُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ ۚۖۛ وَمَثَلُہُمْ فِی

یہی اُن کی صفت ہے تورات میں اور اُن کی صفت

الْاِنْجِیْلِ ۚ۫ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اُس نے نکالی اپنی سوئی پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ

سوئی کو قوی کیا تو وہ موٹی ہو گئی پھر سیدھی ہو گئی اپنی جڑ پر پھر

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ

خوش کرنے کو کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں سے سبب کافروں کو اور اللہ نے وعدہ

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

کیا ہے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے مغفرت کا

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيمًا ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور اجر عظیم کا وُہی اللہ ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وُہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ

نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبر والا ہے اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وُہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں۔

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

وہ زبردست حکمت والا ہے

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا قاف

کاف لام میم نون واو ھا یا

ایک سانس میں پڑھے۔

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعَائے حِزْبُ الْبَحْر پڑھے۔

دُعائے حزبُ البحر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ اَنۡتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُکَ حَسۡبِیۡ

اے بُردبار اے جاننے والے تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لیے کافی

فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ

ہے پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا۔ ہے میرا کفایت کرنیوالا

تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ○

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تُو غالب مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُکَ الۡعِصۡمَۃَ فِی الۡحَرَکَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّکَنٰتِ وَالۡکَلِمٰتِ وَالۡاِرَادَاتِ وَ

اور سکنات اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الۡخَطَرٰتِ مِنَ الظُّنُوۡنِ وَالشُّکُوۡکِ وَ

خطروں میں گمانوں اور شکوں اور

الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ

وہموں سے جو ڈھانکنے والے ہیں دِلوں کے معائنہ غیوب

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے

زِلْزَالًا شَدِیْدًا درین جا انگشتِ سبابہ دستِ راست

ہلا دینا سخت (اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے

اشارہ جانب آسمان بلند وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے) اور اس وقت کہتے ہیں منافق اور

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا اللہ نے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا (سہ بار)

اور رسول نے مگر بطریق دھوکا کے۔ پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مطلب خود نگہدارد درین جا این جملہ و دعا بخواند عَلٰۤی اُمُوْرِ

(مطلب اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دعا پڑھے) اوپر امور شریعت

الشَّرِیْعَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْۤ اَعْیُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا (سہ بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور مدد کر (تین بار)

مطلب خود نگہدارد و دریں جا بخواند عَلٰی جَمِیْعِ

(اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے) اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَآئِقِ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ

فرمانبردار کیا تونے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسٰی علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

کو اور تونے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولا ہمارے محمدؐ اوپر اُن

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کے درود و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَّ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَسَخِّرْ

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار اور مسخر کر تو

لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دُنیا اور

بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّامَنْ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تُو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وُہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اُسی کی طرف بازگشت ہے۔

بحق كٓهٰيٰعٓصٓ (سہ بار) بخواند بار اوّل انگشت ہائے

برکت کٓھٰیٰعٓصٓ کے (تین بار پڑھے) پہلی بار دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے) پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت ابہام بکشاید

مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے (دونوں

انگشت سبابہ بکشاید وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

سبابہ انگلیاں کھولے) اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشنے

الْغٰفِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت وسطیٰ بکشاید وَارْحَمْنَا

والا ہے۔ (دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے (دونوں (بنصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ہر دو

کھولے) اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے (دونوں

انگشت خنصر بکشاید وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے) اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین نگہبان

الْحٰفِظِيْنَ ○ ہر دو دست برو روں از سر تا پا

ہے۔ (دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

فرود آرد وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

جاوے) اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ

هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْنَا عَلَيْنَا مِنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا

کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف کرے) اور اُٹھا ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اُس کے اُٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

عافیت کے دین اور دُنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا سہ بار تصوّر مطلب خود بخاطر داشتہ

آسان کر دے واسطے ہمارے کاموں کو (تین بار دِل میں اپنے مطلب کا تصوّر کرے)

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دِلوں اور ہمارے بدنوں کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا

ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِىْ حَضَرِنَا وَاطْمِسْ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (سہ بار ہر دو دست

دشمنوں کے مُنہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بزور بر زمین زند و مقہوری اعداء تصوّر کند) وَامْسَخْهُمْ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) اور مسخ کردے توانکو

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین

اوپر جگہ اپنی کے (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زند و مقہوری اعداء تصوّر کند) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) پھر نہ وُہ سکیں گے گذرنا

الْمُضِىَّ وَلَا الْمَجِىْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مٹا دیں اُن کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے ایک راہ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

اوپر جگہ اُن کی کے پس نہ سکیں گے گذرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ ۝ وَ

پھیریں گے۔ اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

قرآن محکم کی بے شک تو پیغمبروں میں ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

سیدھے راستے پر اُتارا ہوا ہے غالب

الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

مہربان کا کہ تو ڈرائے لوگوں کو نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

پس وُہ غافل ہیں البتہ ثابت ہو چکا قول اُن میں سے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

اکثر پر تو وُہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیئے ہیں

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وُہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وُہ سر اُونچا کئے ہُوئے ہیں اور ہم نے بنا دی ہے اُن کے آگے

أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ

اور پھر اُوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو اُن کو سوجھتا نہیں بدشکل اور رسوا

الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخذولی

ہُوئے مُنہ دشمنوں کے (تین بار) (دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

اعداء تصور کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو مشت

کا تصور کرے) اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زند و مخذولی اعداء تصور کند لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے) واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وُہ شخص کہ اس نے اُٹھا لیا ظلم کو (تین بار) دونوں

دست بجانب اعداء وقف زند طٰهٰ طٰسٓمٓ

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تصوّر کرے) طٰہٰ طٰسم

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حٰمٓ عٓسٓقٓ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حم عسق

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بکشاید مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیئے دو

یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ○ حٰمٓ

سمندر کہ ملتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ حم

پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ جانب راست بگوید حٰمٓ

(آگے کہے) حم (پیچھے کہے) حم (دائیں طرف کہے) حم

جانب چپ بگوید حٰمٓ جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر

(بائیں طرف کہے) حم (اوپر کی طرف کہے) حم (نیچے کی طرف

بگوید حٰمٓ ششم ایں دعا بخواند دُفِعَتْ بِاَمْرِ

کہے) حم (چھٹی حم کے بعد یہ دعا پڑھے) دفع کی گئیں ساتھ

اللّٰہِ تَعَالٰی کُلُّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ یَّجِیْءُ مِنْ

حکم اللہ تعالیٰ کے ہر بلاء اور قضاء جو آئی ہیں ان اطراف

ھٰذِہِ الْجِھَاتِ السِّتَّۃِ تَاَمَّنْ بِاِذْنِ

ستہ سے امان پاؤں ساتھ اذن اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَ

کے ہر آفت اور بلا سے

الْعَاهَاتِ حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست خوانده بر روئے

حٰمٓ ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

وبدن از سرتا پا فرود آرد و اگر برائے مقہوری اعداء بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے

حٰمٓ ششم ادعیہ مقہوری اعداء نیز خواند حُمَّ الْاَمْرُ

بعد حم چھٹی کے دعائے مقہوری اعداء بھی پڑھے) گرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے حم

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اُتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

بخشنے والا گناہوں اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اس کی طرف ہے پھر جانا شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا انگشت ہائے دست

تبارک دیواریں اور یٰس چھت ہمارے گھر کی ہے (دائیں ہاتھ کی انگلیاں

راست بترتیب بند نماید کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا
ترتیب سے بند کریں) کہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ بترتیب انگشت ہائے دست چپ بند
حٰمٓ عٓسٓقٓ ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نماید حِمَایَتُنَا اٰمِیْنَ (سہ بار) فَسَیَکْفِیْکَهُمُ
کرے) ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ یک بار انگشتہائے
اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (ایک بار انگلیاں دونوں

ہر دو بکشاید سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَ
ہاتھوں کی کھولے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ
آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا یُقْدَرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
نہ قادر ہو سکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مُحِیْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ
رکھا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ لوح

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ط فَاللّٰهُ
محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے

خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

نگہبانی کرنے والا اور وُہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا

اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اُس نے اُتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ہفت بار فَاِنْ

وُہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو (سات بار) پس اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

پھر جائیں پس کہہ کہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وُہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وُہ ہے صاحب عرش عظیم کا۔

ہفت بار بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ

(سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اُس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (سہ بار)

آسمان میں اور وُہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر
الْعَظِيْمِ ۝ (دس بار) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
بزرگ کے (تین بار) کہ درود اللہ برتر کا اوپر
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
نیک خلق محمدؐ کے اور اس کی اولاد اور اس کے اصحاب
اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
تحقیق اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام حق سلام
تَسْلِيْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلام
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ سہ بار یَا نُوْرُ سہ بار یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَکْسِنِیْ مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ

حق اے ظاہر کرنے والے چھپالے مجھے اپنے نور سے اور سکھلا تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

اَسْمِعْنِیْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِیْ بِكَ وَاَقِمْنِیْ

سنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِی الطَّرِیْقَ اِلَیْكَ وَ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

آسان کر اوپر ہمارے اپنے فضل سے بے شک تُو اوپر ہر چیز کے قادر

قَدِیْرٌ ○ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا

ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے

عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَنِدَآئَنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سُن تو دُعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن

ساتھ خاص مہربانی اپنی کے آمین آمین آمین

بہ ہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین زند و تصور مطلوب خود کند

ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مارے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے) پناہ

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے پورے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا

کر پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ ○ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے دور کرنے

الْبَلَايَا يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ يَا حَاضِرًا

والے بلاؤں کے اے سننے والے دعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَآئِبٍ ○ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجْمِلَ السَّتْرِ ○ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ ○ يَا

ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا اے

كَرِيْمًا لَا يَبْخَلُ ○ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ ۳ بار يَا مُجِيْبُ يَا

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دعا اور

اقْضِ حَاجَاتِيْ وَاغْفِرْ ذُنُوْبِيْ بِرَحْمَتِكَ

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وسیلہ يَا حَفِيْظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بار یا ۱۷ یا ۹ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بِكَرَمِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ بِهٰذَا الْحِرْزِ

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ بڑے

الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَاجَاتِیْ وَ
کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور
مُرَادَاتِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعِ اَعْدَآئِیْ
مُرادیں اور دُور کر مجھ سے بُرائی سب دشمنوں اور
وَحُسَّادِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ
حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلدی
اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ
بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی
بِحَقِّ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ
بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرما تو اے زیادہ
الرَّاحِمِیْنَ ○ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ
مہربان سب مہربانوں سے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے

اَدْعِیَہ مَقْهُوْرِیْ اَعْدَآء

اَللّٰهُمَّ لَاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَاتُهْلِكْنَا
اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو
بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا
اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ مؤاخذہ

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْٓءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

کر ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر ایسے کو

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

جو نہ رحم کرے ہم پر بیچ دُنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ اَيْدِىَ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ

روک دے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے ہم کو

اِحْفَظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور بر لا ہماری مُرادیں

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضٰنَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دُشمنوں کو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ اَعْدَآئِىْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ

مقہور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے اُن کے جتھے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کردے اُن کی جماعت کو اور اجاڑ دے ان کے شہروں کو اور اُلٹ دے

تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

اُن کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بنیاد کو اور بدل دے

أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اور قریب کر دے اُن کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشَغِّلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ أَخْذَ

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور پکڑ اُن کو پکڑنا غالب

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

مقتدر کا اے قہر کرنے والے پکڑنے والے سخت

الشَّدِيْدِ أَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدلہ لینے کی۔

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِىْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ۝

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

خوبیاں نیکوں کے لئے اور درود و سلام اوپر رسول کے

رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
کہ نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل اور اصحاب اور
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ
اہلِ بیت اور بیبیوں اور اولاد اُس کی کے
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان نہایت رحم والے

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وُہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو اِن ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنیٰ کا ورد اضافۂ رزق، حصولِ برکت، شفائے امراض، رفع حاجات، رفع غربت و تنگدستی، دفع آسیب، حصولِ رحمت، حصولِ ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین و دُنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہٰذا نمازِ فجر

کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے۔ دینی و دنیوی نقطۂ نظر سے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

اسمار الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگانِ دین اور اولیار عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیار اور اولیار نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قربِ الٰہی کی معرفت حاصل کی ہے لہٰذا اگر کوئی صدقِ دِل سے ان اسمار کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھُل جائے گی اور وُہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر رُوحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اسمار الحسنیٰ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے اِن شار اللہ اللہ تعالیٰ کے اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔

ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہوگی۔ گھر میں برکت پیدا ہوگی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہوگا، عزت اور دولت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے دل میں قدر اور محبت پیدا ہوگی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہوگی۔ المختصر اسمار الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاحِ دارین اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جل جلالہٗ

وُہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وُہ بہت رحم کرنے والا ہے (بڑا بے مرتبہ ہی کا)

اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو پورا کرنے والا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
بُردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

دوست ۔ بڑا بزرگ ۔ اُٹھانے والا ۔ گواہ ۔ سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کارساز ۔ طاقت والا ۔ مضبوط ۔ دوست ۔ قابل تعریف

الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

گھیرنے والا ۔ پہلے پیدا کرنے والا ۔ دوبارہ پیدا کرنیوالا ۔ زندہ کرنے والا ۔ مارنے والا

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ

زندہ ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ پانے والا ۔ بزرگی والا ۔ ایک

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ

اکیلا ۔ بے نیاز ۔ قدرت والا ۔ صاحب قدرت کا ۔ پہلا

الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پچھلا ۔ اوّل ۔ آخر ۔ آشکارا ۔ پوشیدہ

الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

کارساز ۔ برتر ۔ احسان کرنے والا ۔ توبہ قبول کرنے والا ۔ انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا ۔ معاف کرنے والا ۔ بہت مہربان ۔ مالک مُلک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا ۔ پالنے والا ۔ عدل کرنے والا

اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمُعْطِیْ	اَلْمَانِعُ
جمع کرنے والا	بے پرواہ	دولتمند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا
اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ
ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلَّذِیْ
ہمیشہ رہنے والا	مالک	رہنما	بڑا تحمل والا	وہ ذات کہ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سُننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ	النَّصِیْرُ	سَمِیْعٌ	بَصِیْرٌ	عَلِیْمٌ
اور کیا خوب	مددگار	سُننے والا	دیکھنے والا	جاننے والا
قَدِیْرٌ	مُرِیْدٌ	مُتَکَلِّمٌ		
قدرت والا	ارادے والا	کلام کرنے والا		

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز باوضو نہایت ہی

محبت اور شوق سے اُن کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضورؐ کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگانِ دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماءِ گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے ہر نام کے شروع میں سیّدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحِي
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بُلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسُول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کمل والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا

خَلِیْلٌ	كَلِیْمٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چُنا ہُوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چُنا ہُوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِیْدٌ	عَادِلٌ	حَكِیْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِیْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابع دار
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ
نصیحت کرنے والا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ	قُرَیْشِیٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریشی
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے)	نرم دل
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهِّرٌ	خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ

فَصِيحٌ سَيِّدٌ مُتَّقِيٌّ إِمَامٌ بَارٌّ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مَهْدِيٌّ

شفا دینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مُبِينٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اول پچھلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُورٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکرگذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰس حم محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُولِ خَيْرِ خَلْقِهٖ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور ہے مولا ہمارے محمد جو امی نبی ہیں

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

اور آل اُن کی کے اور اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِیْنَ

اُن کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے (تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے)

اِسْمِ اعظم

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دُوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہُوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وُہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وُہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہو گی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وُہ اسمِ اعظم ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وُہ اسمِ اعظم ہو گی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے اَلحَیُّ القَیُّومُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وُہ اسمِ اعظم ہو گی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہُوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وُہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ۔ یَا لَطِیفُ ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ ۔ یَا بَدِیعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وُہ اِن شاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دُوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک مجھ!

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

سے بیجا ہوا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِيْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَيُّوْمُ ○

قائم ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سُنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کر کے دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہمسر نہیں۔

پانچویں حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہُوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے واسطہ سے دُعا مانگی ہے اور اسمِ اعظم وُہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وُہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تُو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ ط

اور قائم

چھٹی حدیث

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرکے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا

①لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

②لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اُسی کا تمام مُلک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسّر نہیں ہے ۔

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

خلاصۂ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰهُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ:

یَا لَطِیفُ، یَا اَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعْطِی یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیْ
حصُولِ عزت کے لیے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ

ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا آخِرُ یَا ھَادِیُ
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دُشمن کو کچلنے کے لیے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لیے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیْبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

دُعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ
عذابِ قبر سے تحفّظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنّت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
غلبہ کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
دکان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

خواصُّ الاَسْمَاءِ الحُسْنٰی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① یَا اَللّٰهُ (اے معبود)

جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰهُ یَا هُوْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

② یَا رَحْمٰنُ (اے بڑے مہربان)

جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وُہ دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اُسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

③ یَا رَحِیْمُ (اے رحم کرنے والے)

تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

④ یَا مَالِکُ (اے بادشاہ)

روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جائیداد بن جائے گا۔

⑤ یَا قُدُّوْسُ (اے پاکیزہ)

جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوّے مرتبہ پڑھے تو اُس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

⑥ **یَاسَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دَم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خوان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار رہتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑦ **یَامُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے، شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گی وہ مہربان ہو گا۔ شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

⑧ **یَامُهَیْمِنُ** (اے نگہبان) جو شخص یَامُهَیْمِنُ کا ورد کرے گا اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دُنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزلِ مقصود پر پہنچے گا۔

⑨ **یَاعَزِیْزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلا ناغہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دُوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہو گا کیوں کہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

۱۰ **یَاجَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اِن شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۱۱ **یَامُتَکَبِّرُ** (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہو گی۔

۱۲ **یَاخَالِقُ** (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہو گی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہو گا۔

۱۳ **یَابَارِئُ** (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے اِن شاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

۱۴ **یَا مُصَوِّرُ** (اے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے اِن شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

۱۵ **یَا غَفَّارُ** (اے بڑے بخشنے والے) نمازِ جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

۱۶ **یَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسول کی محبت سے اس کا دِل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے اِن شاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۱۷ **یَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک

پڑھے فقر و فاقہ دُور ہو گا۔ رزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں اِن شاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہو گا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے اِن شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

(۱۸) یَا رَزَّاقُ (اے روزی پہنچانیوالے) نمازِ فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ وُہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی دُکان، دفتر، مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے ہُوئے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

(۱۹) یَا فَتَّاحُ (اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نمازِ فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دِل نورِ ایمان سے منوّر ہو گا اور اُس کی قسمت کھُل جائے گی ہر کام میں آسانی پیدا ہو گی۔ رُکی ہُوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

(۲۰) یَا عَلِیْمُ (اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہو گی۔ صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیئے جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے

تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

(۲۱) **یَاقَابِضُ** (اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

(۲۲) **یَابَاسِطُ** (اے کشادگی پیدا کرنے والے) نمازِ فجر کی دُعا کے بعد یَابَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دُور ہوگی رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شاملِ حال رہے گا۔

(۲۳) **یَاخَافِضُ** (اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑجائے تو اُس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

(۲۴) **یَارَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وُہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یَا دَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری رحمدلی میں بدل جائے گی۔

(۲۵) **یَا مُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہلِ خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

(۲۶) **یَا مُذِلُّ** (اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نمازِ فجر ۷۰ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

(۲۷) **یَا سَمِیْعُ** (اے سننے والے) دُعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دُعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے ان شاء اللہ

قبول ہو گی۔

۲۸ **یَا بَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہو گا اور اس کا دِل نورِ ہدایت سے منور ہو گا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۲۹ **یَا حَکَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، اِن شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہو گی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہو گی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہو گی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۳۰ **یَا عَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ۲۰ ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، اِن شاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہو گی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہو گی

۳۱ **یَا لَطِیْفُ** (اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دِلی مُراد پوری ہو گی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نمازِ عشاء باوضو پڑھا جائے اوّل آخر تین مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی ہر حاجت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

۳۲ یَاخَبِیْرُ (اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرارِ پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

۳۳ یَاحَلِیْمُ (اے بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَا حَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بداخلاق ہو اُسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دَم کرکے گیارہ روز تک پلائیں اِن شاء اللہ بچے کی بداخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

۳۴ یَاعَظِیْمُ (اے بزرگ) عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے فضلِ دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

(۳۵) **یَاغَفُوْرُ** (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہو گی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال و اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بیحد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

(۳۶) **یَاشَکُوْرُ** (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں، کامیابی ہو گی۔ ہر نماز کے بعد سے ۲۰۰۴ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

(۳۷) **یَاعَلِیُّ** (اے اونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصولِ دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

(۳۸) یَا کَبِیْرُ

(اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وُہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہوگی اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

(۳۹) یَا حَفِیْظُ

(اے نگہبان) جو شخص یَا حَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وُہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گم نہ ہوگا حادثات سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) یَا مُقِیْتُ

(اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دَم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے ضدی بچوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

(۴۱) یَا حَسِیْبُ

(اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات کو شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اُٹھتے

بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہو گی۔

(۴۲) **یَا جَلِیْلُ** (اے بزرگی والے) جو شخص یَا جَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت ہو گا۔ شب عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دَم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہو گا

(۴۳) **یَا کَرِیْمُ** (اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہو گا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت دربیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز اور پوری ہو گی۔

(۴۴) **یَا رَقِیْبُ** (اے نگہبان) یَا رَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظتِ حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

(۴۵) **یَا مُجِیْبُ** (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے غلامی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

(۴۶) یَا وَاسِعُ (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۲۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۴۷) یَا حَکِیْمُ (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم اکیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اُس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

(۴۸) یَا وَدُوْدُ (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی

اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہو گا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے، اِن شاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہو گا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہو گا۔

(۴۹) **یَا مَجِیْدُ** (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے اِن شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

(۵۰) **یَا بَاعِثُ** (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہو گا۔ گناہ سے نفرت ہو گی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہو گا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا

(۵۱) **یَا شَہِیْدُ** (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پہ ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہو گی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگادی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہو گا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

(۵۲) **یَاحَقُّ** (اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے 6250 مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہو گا۔

(۵۳) **یَاوَکِیْلُ** (اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا وِرد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے ان شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہو گی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

(۵۴) **یَاقَوِیُّ** (اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۱۰۰ ۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔

(۵۵) **یَامَتِیْنُ** (اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ

اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہو گی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

(۵۶) **یَا وَلِیُّ** (اے دوست) حسنِ عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہو گی۔

(۵۷) **یَا حَمِیْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نمازِ فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وُہ دُنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۵۸) **یَا مُحْصِیْ** (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے۔ اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہو گا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہو گا

(۵۹) **یَا مُبْدِئُ** (اے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل ظاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

۶۰ یَا مُعِیْدُ

(اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفاء کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

۶۱ یَا مُحْیِیْ

(اے زندہ کرنے والے) عذاب قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

۶۲ یَا مُمِیْتُ

(اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرکے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس برائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

(۶۳) یَا حَیُّ

(اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

(۶۴) یَا قَیُّوْمُ

(اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نمازِ فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

(۶۵) یَا وَاجِدُ

(اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہو گا معرفت کا مقام حاصل ہو گا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے اِن شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

(۶۶) یَا مَاجِدُ

(اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ یَا مَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہو گا نورِ عرفان بھی حاصل ہو گا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

(۶۷) **یَا وَاحِدُ** (اے یکتا) اولادِ صالح کے لیے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دِل سے خوف جاتا رہے گا۔ دِل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اِن شاءاللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

(۶۸) **یَا اَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۶۹) **یَا صَمَدُ** (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقوں میں شمولیت کے لیے نمازِ فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ اِن شاءاللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیف زبان ہو جائے گا اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

(۷۰) **یَا قَادِرُ** (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل و رُسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد

ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر کر کے اس کی طرف دَم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرّب ہے، لہٰذا جو شخص اسے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

(۷۱) **یَا مُقْتَدِرُ** (اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دُور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

(۷۲) **یَا مُقَدِّمُ** (اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ میں ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

(۷۳) **یَا مُؤَخِّرُ** (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا، توبہ نصیب ہوگی، خدا و رسول کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ نفسِ امّارہ راہِ راست پر آ جائے گا۔ دشمن دُور رہے گا۔ نیکی کی توفیق ملے گی۔

(۷۴) **یَا اَوَّلُ** (اے سب سے پہلے) دورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ

بے حد مفید ہے ۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل وعیال میں واپس ہوگا ۔
بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں
بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہو گی ۔ خلقت مہربان
ہوگی ۔ نماز میں خوب دِل لگے گا اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوگا ۔

۷۵ یَا آخِرُ (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی
بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا آخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے ، توبہ
قبول ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا ، عزت میں اضافہ ہوگا ، دشمن پر غلبہ رہے گا ۔

۷۶ یَا ظَاھِرُ (اے سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد
یَا ظَاھِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی
ہوگی ۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی
اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا ۔

۷۷ یَا بَاطِنُ (اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے
وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے
خیالات دِل سے نکل جائیں گے ۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں ۔
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ اگر یہ
آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے

۷۸ یَا وَالِیُ (اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے

(۷۹) **یَا مُتَعَالِیُ** (اے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دِل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اُسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی آسان ہو جائے گی۔

(۸۰) **یَا بَرُّ** (نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچے پر دَم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دِل سے گناہوں کی رغبت دُور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

(۸۱) **یَا تَوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) نمازِ چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

(۸۲) **یَا مُنْتَقِمُ** (اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن

راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۲۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۸۳) **یَا عَفُوُّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وُہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہو گا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہو گا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۸۴) **یَا رَءُوْفُ** (اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہُوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہو گی۔ جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رُخصت ہو تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

(۸۵) **یَا مَالِكَ الْمُلْكِ** (اے مُلک کے مالک) نمازِ فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھے تو نحوست دُور ہو گی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہو گی۔

(۸۶) **ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** (اے عظمت اور بزرگی والے)

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوق مسخر ہوگی۔

(۸۷) یَا مُقْسِطُ (اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نمازِ عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج وغم سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(۸۸) یَا جَامِعُ (اے جمع کرنے والے) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل وعیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

(۸۹) یَا غَنِیُّ (اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا وہ غنی ہو جائے گا اور مال ودولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

۹۰ یَا مُغْنِیُ

(اے بے پروا) یَا مُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح وشام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسبِ منشار شادی کے لیے اس اسم کو ۱۰۰۱ مرتبہ روزانہ ۹۰ تک پڑھیں ان شار اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

۹۱ یَا مُعْطِیُ

(اے دینے والے) دُعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا

۹۲ یَا مَانِعُ

(اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں بیوی کے دِل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کرکے سات دن تک اسے دَم شدہ پانی پلائیں اِن شار اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

۹۳ یَا ضَآرُّ

(اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا ضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وُہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایام

بیض کہتے ہیں۔

۹۴ **یَانَافِعُ** (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولادِ صالح کے لیے سوتے وقت یَانَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دورانِ سفر یَانَافِعُ کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

۹۵ **یَانُوْرُ** (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر یَانُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے اِن شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶ **یَاهَادِیْ** (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَاهَادِیْ... پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

۹۷ **یَابَدِیْعُ** (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نمازِ عشاء بارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے

خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

(۹۸) **یَا بَاقِیُ** (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نمازِ فجر جو شخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہو گی۔ دولت کبھی ختم نہ ہو گی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تا دمِ آخر قائم رہے گا۔

(۹۹) **یَا وَارِثُ** (اے مالک) طلوعِ آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہو گی ہمیشہ قائم رہے گی۔

(۱۰۰) **یَا رَشِیْدُ** (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہو گی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشدِ کامل مل جاتا ہے۔

(۱۰۱) **یَا صَبُوْرُ** (اے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

میں رہے گا۔ اگر بیمار ہو یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نمازِ فجر اور عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے اِن شاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

رُوحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحانی عملیات میں درج کیے ہیں لہٰذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

بدنظری کا علاج

بدنظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لئے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی

معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ماشاءاللہ" بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو معلوم ہو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہُوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہُوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضورؐ نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وُہ شفایاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَاِنْ

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حِبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔ لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔ اِن شاء اللہ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے

آیاتِ شفاء

قرآنِ مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہ ربّ العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ

شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جا سکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱- وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَيُذْهِبْ
غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۗ التوبہ ۱۴-۱۵

۲- يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ یونس ، ۵

۳- يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ

۴- وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۵- اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ
يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِيْنِ ۝ الشعراء آیۃ ۸۰ تا ۸۰

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

حٰمٓ السجدۃ ۴۴

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر، شبِ برات، شب معراج اور شب عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا اِن راتوں کو پسند فرمانا امتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام باعثِ فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الٰہی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

① شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی۔ اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السّلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو سلمہؓ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وُہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وُہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وُہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نمازِ ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وُہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دُعاؤں میں مشغول رہتے اُنھوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سُورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا اور بارہ دفعہ سُورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار دُرُود شریف اور تین مرتبہ:

۱۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اُس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

۲ شب برأت

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شب برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسُول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے (غنیۃ الطالبین)

ابو نصرؒ نے بالاسناد مروہؓ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمھیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمھاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں، حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابو نصرؒ نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کونسی رات ہے؟ انھوں نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضورؐ نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے اس رات میں دنیا کے اعمال، بندوں کے

اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں (اُن کی پیشی بارگاہِ ربّ العزت میں ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سُورہ فاتحہ اور ایک چھوٹی سُورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دُوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سُورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسُول کی رُوح (مبارک) قبض فرما لی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہُوا (بہت دیر ہو گئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضورؐ کے تلوؤں کو چھُوا تو حضورؐ نے حرکت فرمائی، میں نے خود سُنا کر حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآءُكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ	الٰہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری شایانِ شان ثنا بیان نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سُنا، حضورؐ نے دریافت فرمایا۔

کیا تم نے یاد کر لیے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کر لو اور دُوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں اِن کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔"

نوافلِ شب برأت

شب برأت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سَو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سُورۂ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی جائے۔ اس نماز کا نام صَلٰوۃُ الْخَیْرِ ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہؓ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اُس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلٰوۃُ الْخَیْرِ کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درُود شریف، صلٰوۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک بار اور سُورۂ اخلاص پچیس ۲۵ بار پڑھیں، پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں، اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ

نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔بعد نمازِ مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں کہ دو رکعت نفل درازیٔ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰس ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے۔

دُعائے نِصفِ شعبان المعظّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِی
کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ
یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ○
اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ اَمْرٍ
حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

③ شب قدر

شب قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہٰذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکرِ الٰہی کرنا چاہیئے۔ طریقۂ نوافل شبِ قدر حسبِ ذیل ہے

طریقۂ نوافلِ شبِ قدر

① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سُورۂ اِخْلَاص تین بار پڑھے تو اُس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ ② حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا اُن کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے، اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ④ جو شخص ستائیسویں شبِ رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ

اللہِ وَالحمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دُعا مانگے قبول ہو گی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ایک بار، قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہُوا ہے اور اُس کو جنّت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شبِ قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے ہر مُصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنّت کی دُعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شب قدر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ۔

۴ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے۔

وظائف ماہ محرم مع عاشورہ یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللہُ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک

کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ سنو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ اِن شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواصِ دُعائے عاشورہ

یہ دُعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرم کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک اس دُعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا قَابِلَ تَوْبَۃِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی النُّوْنِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا جَامِعَ شَمْلِ یَعْقُوْبَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا سَامِعَ دَعْوَۃِ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا مُغِیْثَ اِبْرَاھِیْمَ مِنَ النَّارِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ
طَاعَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً
طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ
فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ
وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ

اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَھُوَحَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ط ○

⑤ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہٰذا اس رات کو شب بیداری کرکے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

① حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دِل مُردہ ہوجائیں گے۔ (ابنِ ماجہ)

② حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنّت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

③ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امّت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یارسُول اللہ وُہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وُہ کام پورا کرلیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہ رب العزت میں قبول ہوجائے۔

مسنون دُعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضائے الٰہی کی خاطر کسی نہ کسی صُورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شاملِ حال ہوجائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام

کرتے دُعا پڑھتے جنہیں مسنون دُعائیں کہا جاتا ہے یہ دُعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں لہٰذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنّت ہے۔ دُعاؤں کی مشہور کتاب حصن حصین سے چند منتخب شدہ دُعائیں حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) صبح کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

(۲) بیداری کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

(۳) شام کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

(۴) صبح شام کی دُعا | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

(۵) سوتے وقت کی دُعا | بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا ط

(۶) خواب دیکھنے کی دُعا | خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

(۷) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

(۸) بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(۹) آغازِ وضو کی دُعا | اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱۰) اختتامِ وضو کی دُعا | اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

(۱۱) غسل کرنے کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

wa alhumdulillah rabbil-aala mean,

(۱۲) اذان کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

(۱۳) شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

(۱۴) دکھ سے نجات پانے کی دعا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ط

(۱۵) کسی کے شر سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

(۱۶) گناہوں کی بخشش کی دُعا | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ط

(۱۷) اضافہ حافظہ وعلم کی دُعا | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط

(۱۸) پریشانی سے نجات کی دُعا | یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ قلے اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ج لے ۵

(۱۹) مصیبت سے نجات کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

(۲۰) پاکیزگی نفس وقلب کی دُعا | اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ

النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔

(۲۱) مصیبت زدہ کے لیے دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

(۲۲) طلب ہدایت ورحمت کی دُعا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط

(۲۳) دفع جنّات کا دم اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۂ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے

آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَأَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط إِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ط

(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۲۵) مسجد سے نکلنے کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

(۲۶) گھر میں داخل ہونے کی دعا | اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ،

(۲۷) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(۲۸) سفر پر روانہ ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

(۲۹) سواری کی دُعا | سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

(۳۰) مسافر کو رخصت کرنے کی دُعا | اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ ،

(۳۱) بستی میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ؕ

(۳۲) بادل کو دیکھتے وقت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ؕ

(۳۳) بجلی کڑکتے وقت کی دُعا | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ؕ

(۳۴) آندھی سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ؕ

(۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دُعا — ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(۳۶) ادائیگی قرض کی دُعا — اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الرِّجَالِ،

(۳۷) دُعا تزکیۂ نفس — اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔

(۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

(۳۹) کھانے کے بعد کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

(۴۰) پیٹ درد کا دم | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی پر دم کرکے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

(۴۱) میزبان کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

(۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا۔

(۴۳) نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

(۴۴) نیا لباس پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا
فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

(۴۶) سحری کی دُعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ
رَمَضَانَ۔

(۴۷) افطار کی دُعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ
اَفْطَرْتُ۔

(۴۸) تحفہ لیتے وقت | بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ۔

(۴۹) تحفہ دیتے وقت | وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ۔

(۵۰) اچھی چیز دیکھنے کی دُعا | مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(۵۱) بُری چیز سے بچنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ط

۵۲ نومسلم کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

۵۳ ایامِ بیض کی دُعا | چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نمازِ مغرب درود پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

۵۴ حصولِ قوّت کی دُعا | رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ط

۵۵ لکنت دُور کرنے کا وظیفہ | اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے۔ اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ

عُقْدَةً مِّن لِّسَانِىْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ۝

(۵۶) طلبِ اولاد کے لیے دُعا رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ط

(۵۷) حالتِ زچگی کی دُعا دردِ زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

(۵۸) بیمار کی عیادت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

(۵۹) میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۶۰) اظہارِ تعزیت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

(۶۱) قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت، مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے:

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دُوسری مرتبہ کہے:

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے

روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے ۔

(۶۲) قبرستان کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ اَدْخِلْ ھٰذِہِ الْقُبُوْرَ مِنْکَ رَوْحًا وَّرَیْحَانًا وَّمِنَّا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ط

(۶۳) والدین کے حق میں دُعا

رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ط

(۶۴) آیاتِ سلام

تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کے لیے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کرلیا کریں :

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ
فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝
سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

خُطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ
لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ط مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ط وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا
بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○
يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ لا
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ قَالَ
نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ
مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَآءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ
اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّ لَهٗ وِجَآءٌ ط وَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ
فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط

ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح پڑھانے والا لڑکی کے والدین یا ورثاء سے اجازت لے کر یا دُلہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موجل یا غیر معجل رُوبروان گواہان کے آپ کے حقِ زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دُولہا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خواں کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب و قبول کروائے اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا

دولہا اور دلہن کے حق میں بہتری کی دعا کریں۔ عربی میں دعا یہ ہے:

نکاح کی دعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوَّآءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ صَفُوْرَآءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَاَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ط اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا اُلْفَةً كَامِلَةً
وَّمَحَبَّةً تَامَّةً ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الزِّوَاجَ زِوَاجًا
مُّبَارَكًا وَّسَعِيْدًا ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْقِرَانَ
قِرَانًا مُّبَارَكًا بِبَرَكَةِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً
وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

مبارک بادی

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

شادی کے موقعہ پر شوہر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔

خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی سُورہ فلق اور سُورہ ناس اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ اِن شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی
الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ ج

نماز

۱۔ طریقہ نماز سنّت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے مقام پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو ہو کر نہایت ہی ادب سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ۴ انگل کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو اٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ رکھے پھر نیت کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے، اس طرح کہ اپنی داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین

انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثناء (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللهِ پھر بِسْمِ اللهِ پھر اَلْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائے اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سُنے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں گر جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اُس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اُس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللهِ پڑھ کر قرأت شروع

کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّات پڑھے اُس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَآ کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَآ پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعا پڑھے، اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل ہو جائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف مردوں کے لیے ہے۔

عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں

پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتر سے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳ - ۶	۸	۴۸

۳۔ نماز

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ

تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے

اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تعوّذ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

مَیں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ

پر چلنے کی توفیق دے یہ راستہ اُن لوگوں کا ہے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام کیا نہ اُن لوگوں کا۔ راستہ جو (تیرے)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اس کے بعد امام و مقتدی

غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا

آہستہ کہے اٰمِيْنَ ○

الٰہی قبول فرما

سورۃ اخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ
	کہو وُہ اللہ ایک ہے اللہ
	اَلصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ
	بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وُہ کسی سے جنا گیا اور
	يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
	کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط
	میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے۔
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
	اللہ نے اُس کی سُن لی جس نے اُس کی تعریف کی۔
تحمید	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
	اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔
سجدہ کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط
	پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔
تشہد	اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ
	تمام زبانی کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام مالی
	اَلطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
	عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں

درود شریف	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی آل کو

	اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
	بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔
دُعا	رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ
	اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری
	مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا
	اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما اے ہمارے
	اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
	پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مؤمنین کو حساب
	يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
	کے دن بخش دے۔
سلام	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
	تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دُعا مانگنا سنّتِ رسُول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اس سے معلوم ہُوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہذا نماز ختم کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ
	میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پروردگار ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

فرض کے بعد کی دُعائیں	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

اَلسَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

اَلسَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

اے عظمت اور بزرگی والے۔

دُوسری دُعا	رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

اے ہمارے رب تو ہمیں دُنیا میں نیکی عطا کر

وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دُعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف واذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ پوری نماز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیئے کیوں کہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہؓ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اسے تسبیح فاطمہؓ کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار، آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اہلِ تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیحِ فاطمہؓ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہؓ کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ

پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جا سکتے ہیں۔

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ ظہر ــــــــ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ مغرب ــــــــ یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اُسکی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح

پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادتِ دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار مغرب کی نماز کے بعد ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیۃ الکرسی پڑھنا

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے حضرت منذ

رضی اللہ عنہ نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ اے منذر تمھیں یہ علم مبارک ہو (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی جامع دعائیں

نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگیں اور یہ دُعائیں پڑھیں:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَدَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فَجَاۃِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ۔

۸- اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ۔

۹- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

۱۰- اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

۱۱- اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ۔

۹- اجتماعی دُعا

نماز باجماعت کے بعد امام کو اجتماعی طور پر یہ دُعا مانگنی چاہیے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ

وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
يُقَرِّبُنَآ اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا
نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا
خَاشِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ
اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ○ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِىْ كُلَّ

صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○ اَللّٰهُمَّ
اَرْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَارَبَّ مَكَّةَ وَالصَّفَا
بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ○ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○

۱۰۔ نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نمازِ جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب بری الذمہ ہو جائیں گے۔ اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔

نمازِ جنازہ واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ مسلمان ہونا، جس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نمازِ جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

ہونا چاہیئے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیئے۔ جنازہ مصلّی کے آگے قبلہ رُخ ہونا چاہیئے۔ میّت کا وُہ حصّہ چھپا ہونا چاہیئے جسے ازرُوئے شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میّت کو امام کے محاذی ہونا چاہیئے۔ نمازِ جنازہ میں دو فرائض ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنّتِ مؤکدہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنا اور میّت کے لیے دُعا کرنا۔ اگر کئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نمازِ جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے۔ نمازِ جنازہ میں امام کو میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے۔

طریقۂ نماز

پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہُوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

نابالغ لڑکے کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلاحائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

۱۱۔ نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفل نمازیں ہیں جو اہلِ تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قرابتِ خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں ان کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں لہٰذا نفلی نمازیں حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ نمازِ تہجد

تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نمازِ عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے بعد عبادات میں نمازِ تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے اس کے متعلق نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقۂ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے کیوں کہ اس سے بُرائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرآت میں طویل سُورتیں پڑھنا سنت ہے۔

۲۔ نمازِ اشراق

نمازِ اشراق وُہ نماز ہے جو سورج کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکرِ الٰہی کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہٰذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

۳۔ نمازِ چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے اُس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے ولے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہو گا۔

۴۔ نمازِ اوابین

یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم ۲ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نمازِ اوابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی رضؓ نے کہا میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنّت میں ایک محل تیار کروائے گا نیز لکھا ہے کہ جنّت کے ایک دروازے کا نام اواب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔

بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُط پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دسؔ بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دسؔ بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دسؔ بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دسؔ بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دسؔ بار۔ پھر دُوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دسؔ بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتّر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

٦۔ نمازِ تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وُہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط صَلّٰوةٌ بَرْ مُحَمَّدٍ

٧۔ نمازِ حاجت دُعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نمازِ حاجت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اُس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابو داؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط (ترمذی شریف)

۸- نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مُسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سُورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وُہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وُہ کام بُرا ہے اس سے بچے۔ (ردّ المختار۔ بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ

عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

۹۔ نمازِ استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پابرہنہ اور سربرہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے دُعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دعائے استسقاء اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا

مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْیِیْ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔

۱۰۔ نمازوں کی قضا

مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وُہ قضا ہے۔ بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہٰذا نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیئے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں، جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لئے۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوئی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہو گی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وُہ صاحبِ ترتیب نہیں اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ قضا نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھے۔ مکروہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروبِ آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ

پہلے ضروری ہے کہ قضاء نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے جسقدر نمازیں قضاء ہوئیں اُن کو الگ الگ شمار کر کے جمع کریں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضاء، عصر کے وقت عصر کی قضاء اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نمازِ فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کریں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں

اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمد للہ آپ صاحبِ ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ

"میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں۔ ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں"۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں

۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار

امام ابو الحسن نور الدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری و شیخ عبد الحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثناء کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلے سے اللہ عزوجل سے دعا کرے

(بہارِ شریعت)

۱۲۔ سورج اور چاند گہن کی نماز

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن

کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسُول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کُفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام وطویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت وحیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لیے گھبرا کر اُٹھو۔ (بخاری)

سورج گہن کی نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز با جماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرأت آہستہ ہو گی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھُل جائے۔ اگر گہن کھُلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دُعا و استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھُل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نمازِ مسافر

مسافر وُہ شخص ہے جو کم سے کم ستاوَن میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نمازیں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وُہ اپنی دو رکعتیں پوری کریگا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے، سنّت اور وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

۱۴۔ صفتِ ایمان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے)

ایمان اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسبِ ذیل ہیں۔

ایمانِ مفصل	اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
	میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر
	وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ
	اور اُس کے رسُولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر کے
	وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط
	خالق اللہ اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر ایمان لایا۔
ایمانِ مجمل	اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ
	میں اللہ پر جیسا کہ وُہ اپنے اسماء یعنی نام اور
	صِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ م
	اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے
	بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط
	اقرار کرتے ہُوئے اور دِل سے تصدیق کرتے ہُوئے قبول کیے۔

۱۳۔ اسلام کے چھ کلمے

اول کلمہ طیب	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
	اللہ کے سِوا کوئی معبوُد نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔
دُوسرا کلمہ شہادت	اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وُہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وُہی زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وُہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وُہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہرا کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

ناز پبلیشنگ ہاؤس

۳۲۲ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ۶ Ph: 23279392, 23255184



ALLAH THE GREATEST

In the name of Allah,
the Beneficent, the Merciful.

١ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

آیاتہا ٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رکوعہا ١

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ
سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان
الرَّحِيْمِ ۙ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿٣﴾ اِيَّاكَ
رحمت والا روز جزا کا مالک ہم تجھی کو
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿٤﴾ اِهْدِنَا
پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع
غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بسم الله الرحمن الرحيم

انا انزلناه في ليلة القدر

وما ادراك ما ليلة القدر

ليلة القدر خير من الف شهر

تنزل الملائكة والروح فيها

باذن ربهم من كل امر

سلام هي حتى مطلع الفجر

١٢٩٣

IN THE NAME OF ALLAH, THE BENEFICENT, THE MERCIFUL,

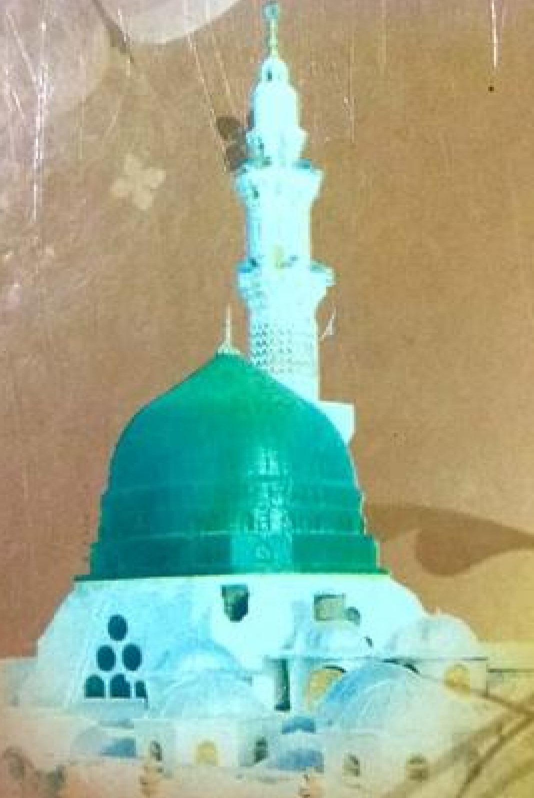
Lo! We revealed it on the Night of Power. Ah, what will convey unto thee what the Night of Power is! The Night of Power is better than a thousand months. The angels and the Spirit descend therein, by the permission of their Lord, with all decrees. (That night is) Peace until the rising of the dawn.

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد	تعریف والا	ناہ	منع کرنے والا	لبسم	اللہ
احمد	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	رسول	رسول	مرتضٰی	برگزیدہ
حامد	سراہنے والا	نبی	نبی	حٰمٓ	حٰمٓ
محمود	سراہا گیا	اُمّی	ان پڑھ	مصطفٰی	چنا ہوا
قاسم	بانٹنے والا	تہامی	تہامی	یٰسٓ	یٰسٓ
عاقب	پیچھے آنے والا	ہاشمی	ہاشمی	اولٰی	بہتر
فاتح	کھولنے والا	ابطحی	ابطح والا	مزمل	کملی والا
شاہد	گواہی دینے والا			ولی	دوست
حاشر	اُٹھنے والا			مدثر	چادر اوڑھنے والا
رشید	نیک			متین	مضبوط
مشہود	گواہی دیا گیا			مصدق	سچ بولنے والا
بشیر	خوشخبری دینے والا			طیب	پاک
نذیر	ڈرانے والا	عزیز	غالب	ناصر	مدد دینے والا
داع	بلانے والا	حریص علیکم	حرص کرنیوالا (لوگوں کے ایمان کیلئے)	منصور	مدد دیا گیا
شاف	شفا دینے والا	رءوف	نرم دل	مصباح	چراغ
ہاد	ہادی	رحیم	رحم والا	اٰمر	حکم دینے والا
مہدی	ہدایت والا	طٰہٰ	طٰہٰ	حجازی	حجاز والا
ماح	محو کرنے والا	مجتبٰی	چنا ہوا	نزاری	حضرت نزار کی اولاد سے
منج	نجات والا	طٰسٓ	طٰسٓ	قرشی	قریشی

الرحمن	الرحیم	خبیر	خبر رکھنے والا	حکیم	حکمت والا
ضری	مصر والا	مامون	امن والا	خاتم الرسل	رسولوں کو ختم کرنیوالا
نبی التوبۃ	متوجہ ہونے والا نبی	معلوم	علم والا	سید	سردار
حافظ	یاد رکھنے والا	حق	سچا	سراج	چمکتا ہوا
کامل	کامل (پورا)	مبین	ظاہر	منیر	چراغ
صادق	سچا	مطیع	تابعدار	محترم	قابل عزت
امین	امانتدار	رسول الراحۃ	راحت والا رسول	مکرم	عزت والا
عبد اللہ	اللہ کا بندہ			مبشر	خوشخبری سنانے والا
کلیم اللہ	اللہ سے کلام کرنیوالا			مذکر	نصیحت کرنیوالا
حبیب اللہ	اللہ کا دوست			مطہر	پاکیزہ
نجی اللہ	اللہ کا رازدار			قریب	قریب
صفی اللہ	اللہ کا مخلص دوست			خلیل	دوست جانی
خاتم الانبیاء	انبیاء کو ختم کرنیوالا	اول	اول	مدعو	دعوت دیا ہوا
حسیب	کافی	آخر	پیچھے	جواد	سخی
مجیب	قبول کرنیوالا	ظاہر	ظاہر	خاتم	ختم کرنے والا
شکور	شکر گذار	باطن	پوشیدہ	عادل	عدل کرنے والا
مقتصد	میانہ روی سے چلنے والا	نبی الرحمۃ	مہربانی والا نبی	شہیر	شہرت والا
رسول الرحمۃ	مہربانی والا رسول	یتیم	یتیم	شہید	گواہ
قوی	طاقت والا	کریم	سخی	رسول الملاحم	رسول الملاحم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم



ناز پبلشنگ ہاؤس دہلی

NAZ PUBLISHING HOUSE

422, Urdu Market, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6

Ph.: 23279392, 23246409, 64687841, Fax: 23279392

Mobiles : 9811048187, 9311048187

Website: nazpublishing.com E-mail: nazpublishing@yahoo.in